الاحتجاج

بہترین

تألیف

أبي منصور أحمد بن علي بن أبي طالب الطبرسي

من علماء القرن السادس

تعليقات وملاحظات

السيد محمد باقر الموسوي الخرسان

شیعہ امام مہدی حضرت "آدم سے لے کر خود اپنے دور تک کے تمام گناہ
زنا ، خیانت ، خواہشات اور ظلم وجور کا قصاص لینگے"

يقتص المهدى ابتداء من آدمؑ حتى زمانه لكل جريمة من الزنا والخيانة والظلم والجور الخ .

IMAM MEHDI WILL RETALIATE ALL THE SINS, SINCE HAZRA ADAM'S PERIOD.

بصار الدرجات از فاضل الجلیل محمد شریف بن شیر محمد شاہ رسولوی الباکستانی

۸۳

وبنی عمه وانصاره وبنی ذراری رسول الله صلی الله علیه وآله واراقة دماء آل محمد (ص) وكل دم سفك وكل فرج نكح حراما وكل زنی وخبث وفاحشة واثم وظلم وجور وغشم منذ عند آدم علیه السلام الی وقت قیام قائمنا (ع) كل ذلك يعدده عليهما ويلزمهما اياه فيعترفان به فيقتص منهما فی ذلك الوقت بنظام من حضرشم يصليه على الشجره ويامر نارا تخرج من الارض فتحرقهما والشجرة ثم يأمر ريحا فتنفخهما فی اليم نسفا

اور آپ کے انصار کو ذبح کیا ہوگا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد کا قیمہ ہوگا آل محمد کا خون بہایا اور ہر خون کا بہانا ہر نکاح حرام کا ذکر کرنا، ہر زنا، خباثت فاحشہ، گناہ، ظلم وجور کا آدم علیہ السلام سے لیکر قائم آل محمد تک سب کا ان سے ذکر فرمائیں گے، حاضرین کی موجودگی میں ان سب کا ان سے قصاص لیں گے پھر آگ کو حکم دیں گے وہ زمین سے نکل ان کو اور درخت کو جلا دے گی۔ پھر ہوا کو حکم دیں گے وہ ان کی راکھ کو اٹھا کر سمندر میں پھینک دے گی

قال المفضل یاسیدی ذلك آخر عذابهما

مفضلؓ - مولا! یہ ان کے لئے آخری عذاب ہوگا؟

قال صیات یا مفضل والله یردن وليحضرون السيد الاكبر محمد رسول الله صلی الله علیه وآله والصديق الاكبر امیر المومنین وفاطمه

امامؑ، اے مفضلؓ! سید اکبر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ، فاطمہ، حسن، حسین ائمہ علیہم السلام پکے مومن، پرلے درجہ کے کافر دوبارہ دنیا میں آئیں گے، ان سے ان

امام قائم آل محمد نئی شریعت لائیں گے اور نئے احکامات جاری کریں گے

الا مام القائب یاتی بشریعة جدیدة و یجری احکاما جدیدة

IMAM MEHDI WILL BRING NEW SHARIAH AND COMMANDMENTS.

بحار الانوار نیز جلد دہم تالیف علامہ محمد باقر مجلسی شیخ ایران

علامات ظہور ۔۵۹۷۔

درحالتیکه اسباب جنك در بر کرده اند و بآنحضرت میگویند که ازهرجا که آمدهٔ بآنجا بر کرد مارا باولاد فاطمه احتیاج نیست پس آنحضرت شمشیر کشیده وهمهٔ ایشان را بقتل میرساند بعداز آن داخل کوفه میشود جمیع منافقان را که شکا کنند عرصهٔ تیغ بیدریغ میگرداند و قصرها و صارتهایشانرا خراب میکند و آنانراکه باوی میجنگند بقتل میرساند تا بحدیکه خدای عزوجل اضی شود ۔ در کتاب مذکور ذکر نموده که ابوخدیجه از صادق علیہ السلام روایتکرده که آنحضرت مود که چون قائم علیہ السلام قیام میکند امر تازه و احکام میآورد تازه چنانچه رسول خدا در اول اسلام لایقرا بامر جدید دعوت نمود در کتاب مذکور آورده که علی بن عقبه از پدرش روایتکرده گفته وقتیکه قائم علیہ السلام قیام میکند باعدالت حکم مینماید ودرعصر اوظلم وستم ازمیان خلائق اشته میشود و راهها امن میباشد و زمین برکتهای خویش را بیرون میآورد وهرحق بر گردانده میشود واهل هیچ دین باقی نمیماند مگر اینکه اظهار اسلام میکنند ود و معروف میباشند آیا نشنیدهٔ قول خداوند سبحانه را ۰ وله اسلم من فی ا ن طوعاً و الیه ترجعون ۰ یعنی کسانیکه در آسمانها وزمین هستند از صمیم قلب بخداوند کار مطیع ومنقاد میشوند وبر گشت شما بسوی اوخواهد شد ودرمیان خلایق بطریق داود و حکم میکند پس دراینوقت زمین خزینه های خود را ظاهر وبرکات خویشرا آشکار اند و دراینوقت مردی ازشماها کسی پیدا نمیتواند بکندکه صدقهٔ باور بدهد یاالحسان در نماید زیراکه همهٔ مؤمنان غنی و مالدار میباشند بعدازآن فرمود که دولتما آخر دولتها هیچ طایفه که برای ایشان سلطنت مقررشده باقی نمیماند مگراینکه پیشتر ازما سلطنت برای اینکه نگویند در وقتیکه حسن سلوك ورفتار مارا می بینند که اگر ما هم بسلطنت رآینه بطریقه وسیرت ایشان رفتار میکنیم و اینست معنی قول خدای تعالی ۰ والعاقبة یعنی عاقبت کار برای متقیانست پس آخر دولتها دولت ائمه (ع) میباشد

اہل تشیع کی طرف سے اعلان نبوت!

امام غائب دعوی نبوت کریں گے کہ اللہ کے حکم سے نبی مرسل بنا کر بھیجا گیا ہوں

الامام الغائب سوف یدعی النبوۃ !!

IMAM MEHDI WILL DECLARE HIS PROPHET HOOD.

بحار الانوار تالیفات علامہ باقر مجلسی ناشر کتابفروشی اسلامیہ تہران ایران طبع ۱۳۷۰ھ

وعلامت همه اینها درعسق است در کتاب قرب الاسناد از ابن سعد اواز ازدی روایتکرده اوگفته که من وابو بصیر بخدمت صادق ؑ داخل شدیم وعلی بن عبدالعزیز هم با مابود پس بخدمت آنحضرت عرضکردم که آیا تو ئی صاحب ما فرمود که آیا صاحب شما هستم یعنی صاحب شما نیستم زیراکه صاحب شما قائم ؑ است یا اینکه صاحب شماجوانیست تازه. احمدطبرسی در کتاب احتجاج از یزیدبن وهب جهنی اوازحسن بن علی بن ابیطالب اواز پدرش سلام الله علیهما روایت نموده که آنحضرت فرمود که خدایتعالی در آخرزمان ودر روزگاریکه ماتندسنگ خاراست و درایام نادانی خلایق مردیرا مبعوث میگرداند واورا با ملائکهٔ خود موید میکند ویاران وی را از چیزهای بد نگهمیدارد ودرمقابل رنج وتعبش باو یاری میکند ونصرت میدهد و اورا بر همه اهل زمین غالب میگرداند تا اینکه از راه میل و رغبت یا ازراه اجبار و اکراه دین اسلام را قبول نمایند زمین را پرازعدل وقسط ونور وبرهان میگرداند همه اهالی شهرها باطاعت بدین وی میآیند کافری نمیماند مگر اینکه ایمان میآورد و بدکرداری نمیباشد مگر صالح و نیکو کارمیشود ودرملك خود با درندگان مصالحه میکند و زمین نباتات خود را میرویاند وآسمان برکتش را نازل میگرداند وخزاین زمین برای وی ظاهر وآشکارمیشوند چهل سال بماین مشرق ومغرب مالك میشود پس طوبی باد برای کسیکه ایام آنحضرت را بیابد وکلام اورابشنود معذلك گویدکه اخبار مختلفه که درخصوص بیان مقدار ایام سلطنت آنحضرت وارد شده بعضی از آنها محمولست بهمه مدت سلطنتش یعنی همه مدت سلطنتش فلان مقدارمیشود وبعضی از آنها برزمان استقرار دولت محمولست وبعضی دیگر محمولست برحساب سال وماه که درنزد ما است وبعضی برسال وماه آنحضرت که طولانی اند محمولست والله یعلم - شیخ صدوق در کتاب کمال الدین از محمد بن ابراهیم بن اسحن اواز حسین بن منصور اواز محمدبن هرون هاشمی اوازاحمدبن عیسی اواز احمدبن سلیمان بن هادی اوازمعویةبن هشام اوازابراهیم بن محمدبن حنفیه اوازپدرش محمداوازپدرش امیرالمؤمنین علیهم السلام روایت نموده که آنحضرت فرمودکه رسولخدا صلی الله علیه وآله فرمودکه مهدی ازما اهل بیت است خداکار اورا دریکشب درست میکند و در روایت دیگر بدین نوع وارداست که خدا کار اورا دریك شب اصلاح میکند درکتاب مذکور ازطالقانی اوازجعفربن مالك اوازحسن بن محمد سماعه او از احمد بن حرث اواز مفضل بن عمر او از صادق علیه السلام او از پدرش علیه السلام بروایت نموده که آنحضرت فرمود که در وقتیکه قائم علیه السلام قیام میکند این آیه را تلاوت میفرماید «ففررت منکم لما خفتکم فوهب لی ربی حکماً وجعلنی من المرسلین» یعنی از شما گریختم در وقتیکه ازشماترسیدم پس پروردگارمن شریعتی ونبوتی بمن عطا فرمود ومرا ازجمله فرستادگان

شیعہ امام مہدی حضرت "آدم سے لے کر خود اپنے دور تک کے تمام گناہ
زنا ، خیانت ، خواہشات اور ظلم وجور کا قصاص لینگے"

يقتص المهدى ابتداء من آدمؑ حتى زمانه لكل جريمة من الزنا والخيانة والظلم والجور الخ .

IMAM MEHDI WILL RETALIATE ALL THE SINS, SINCE HAZRA ADAM'S PERIOD.

بصار الدرجات از فاضل الجلیل محمد شریف بن شیر محمد شاہ رسولوی الباکستانی

۸۳

وبنی عمه وانصاره وبنی ذراری رسول الله صلی الله علیه وآله واراقة دماء آل محمد (ص) وكل دم سفك وكل فرج نكح حراما وكل زنی وخبث وفاحشة واثم وظلم وجور وغشم منذ عند آدم علیه السلام الی وقت قیام قائمنا (ع) كل ذلك يعدده عليهما ويلزمهما اياه فيعترفان به فيقتص منهما فی ذلك الوقت بنظام من حضرشم يصليه على الشجره ويامر نارا تخرج من الارض فتحرقهما والشجرة ثم يأمر ريحا فتنفخهما فی اليم نسفا

اور آپ کے انصار کو ذبح کیا ہوگا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد کا قیمہ ہوگا آل محمد کا خون بہایا اور ہر خون کا بہانا ہر نکاح حرام کا ذکر کرنا، ہر زنا، خباثت فاحشہ، گناہ، ظلم وجور کا آدم علیہ السلام سے لیکر قائم آل محمد تک سب کا ان سے ذکر فرمائیں گے، حاضرین کی موجودگی میں ان سب کا ان سے قصاص لیں گے پھر آگ کو حکم دیں گے وہ زمین سے نکل ان کو اور درخت کو جلا دے گی۔ پھر ہوا کو حکم دیں گے وہ ان کی راکھ کو اٹھا کر سمندر میں پھینک دے گی

قال المفضل یاسیدی ذلك آخر عذابهما

مفضلؓ - مولا! یہ ان کے لئے آخری عذاب ہوگا؟

قال صیات یا مفضل والله یردن وليحضرون السيد الاكبر محمد رسول الله صلی الله علیه وآله والصديق الاكبر امیر المومنین وفاطمه

امامؑ، اے مفضلؓ! سید اکبر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ، فاطمہ، حسن، حسین ائمہ علیہم السلام پکے مومن، پرلے درجہ کے کافر دوبارہ دنیا میں آئیں گے، ان سے ان

معراج علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

معراج علی بن ابی طالب کرم اللہ وجھہ .

MAIRAJ (AN ASCENTION) OF HAZRAT ALI رضی اللہ عنہ.

غسل کیا یہاں تک کہ بہشت میں داخل ہوئے اور وہاں کی سیر فرمائی۔ حضرت فرماتے ہیں میں نے بہشت میں ایک درخت دیکھا اتنا بڑا تھا کہ اگر ایک مرغ کو اس کی جڑ کے پاس چھوڑ دیں تو سات سو برس میں بھی اس کے گرد نہیں گھوم سکتا کوئی گھر بہشت میں ایسا نہیں ہے جس میں اس کی شاخ نہ پہنچی ہو۔ جب میں نے پوچھا تو جبرئیل نے کہا یہی درخت طوبیٰ ہے جس کو خدا فرماتا ہے طُوبیٰ لَھُمْ وَحُسْنُ مَاٰبٍ پھر وہاں سے پیغمبر خدا سدرۃ المنتہیٰ تک پہنچے جب سدرۃ المنتہیٰ سے آگے بڑھے جبرئیل ٹھہر گئے اور کہا اب یہاں سے آپ تنہا جائیے منتہائے آمد و رفت ہماری یہیں تک ہے اب ہماری مجال نہیں کہ آگے بڑھ سکیں ؎

اگر یک سرِ موئے برتر پرم فروغِ تجلّے بسوزد پرم

صورت امیر المومنینؑ آسمان پنجم پر

الغرض وہ جناب وہاں سے روانہ ہوئے اور قرب معنوی خدا تک پہنچے اور مرتبۂ قَابَ قَوْسَیْنِ اَوْ اَدْنیٰ سے سرفراز ہوئے اور اپنے پروردگار سے مناجات کی اور حبیب و محبوب میں راز و نیاز کی باتیں ہوئیں۔ ایک روایت میں ہے کہ پیغمبر خدا نے فرمایا کہ جب میں آسمان پنجم پر تھا تو دور سے ایک فرشتہ کو دیکھا کہ منبر نور پر بیٹھا ہے اور بہت سے فرشتے اس کے گرد جمع ہیں میں نے پوچھا یہ کون فرشتہ ہے جبرئیل نے کہا نزدیک جا کر ملاحظہ کیجئے میں جو قریب گیا تو دیکھا کہ یہ تو میرے بھائی علیؑ بن ابی طالب ہیں۔ میں نے جبرئیل سے پوچھا کیا علیؑ میرے پہلے یہاں پہنچ گئے؟ جبرئیل نے کہا نہیں بلکہ فرشتوں نے خواہش کی تھی اور درگاہ خدا میں عرض کیا تھا کہ خداوندا روئے زمین پر تو انسان صبح و شام مشاہدۂ جمالِ علیؑ بن ابیطالب سے جو تیرا دوست اور ولی، تیرے حبیب کا وصی ہے بہرہ مند ہوتے ہیں مگر ہم سب محروم ہیں حق تعالیٰ نے التجا ان کی قبول کی اور اپنے نور اقدس سے صورت امیر المومنینؑ کو آسمان پر پیدا کیا کہ ہمیشہ فرشتے زیارت کیا کرتے ہیں اور تسبیح و تقدیس خدا بجا لاتے ہیں اور ثواب اس کا دوستانِ علیؑ کو ہدیہ کرتے ہیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ۔ اور ملا صالح ترمذی متخلص بہ کشفی کتاب مناقب مرتضوی میں لکھتے ہیں کہ جب

انسائیکلوپیڈیا حضرت علیؑ

براہین اطالب فی شان علی بن ابی طالبؑ

جلد ۲

وسیلۃ الانبیاء

مصنفہ

محقق وحید جناب مولانا طالب حسین کربلائی

حفریہ دار التبلیغ۔ امامیہ

قوم عاد ثمود اور فرعون کو ہلاک کرنے والے اور موسیٰ کو نجات دینے والے

ذی اهلك عاداً و ثمود و انجی کلیم الله موسی هو علی بن ابی

VAS THE DESTROYER OF AAD, SAMAND NATIONS AND PHARO
WAS KILLED AND MOSES WAS SAKED BY HIM.

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام دریائے نیل کے پاس پہنچے تو گھبرانے لگے خدا نے فرمایا ہمت گھبراؤ
یری توحید، محمد کی نبوت اور علی کی ولایت کا ذکر کرو دریا میں راستہ خود بخود بن جائے گا چنانچہ حضرت موسیٰ
علیہ السلام نے اسی نسخے کو استعمال کیا اور فرمایا اللھم بجاھم جوّزنا علی متن ھذا الماء حضرت
وسیٰ کا یہ کہنا تھا کہ راستہ خود بخود بن گیا اور حضرت موسیٰ اپنی قوم سمیت دریا سے یوں گزر رہے تھے جیسے
ریا نہ تھا صحرا تھا۔

۱۸، کاشانی، فتح اللہ تفسیر منہج الصادقین جلد ۷، ص ۱۵

عبد اللہ بن سلام کہتے ہیں کہ میں نے حضور
م صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ حضرت
مان کے دربار میں تخت بلقیس کو ملک سبا سے
نے حاضر کیا تو حضور اکرم نے فرمایا کہ اللہ کے
میں سے ایک اسم کے ذریعے حضرت علی نے
ر کیا۔

عن عبد الله بن سلام انه
سئل النبی من الذی اتی بعرش
بلقیس من السباء واحضره عند
سلیمان فقال له النبی احضر ہ علی
بن ابی طالب باسم من اسماء
الله العظام
بکیع قدیم

) البحرانی سید ہاشم ۱۱۰۷ھ البرہان ص
میں وہی علی ہوں جس نے قوم عاد، ثمود،
دران کے مابین بہت زیادہ اقوام کو ہلاک کیا
ں بھی وہ علی ہوں جس نے جابروں کو ذلیل کیا
صاحب مدین ہوں اور فرعون کو ہلاک کرنے
ں اور حضرت موسیٰ کو نجات دینے والا ہوں

قال علی انا الذی اھلکت
اداً و ثموداً و اصحاب الرس
نابین ذلك کثیراً وانا
للت الحیابرة وانا ۳ب
هلك ف

یہ عبارت مختصر البصائر ص ۳۳ اور طوالع الانوار
ور بندی اکسیر العبادات ص ۴۳۶
حضرت علی فرماتے ہیں کہ نمرود کی آگ میں میں
براہیم کے ساتھ تھا۔ میں حضرت موسیٰ
تھا اور ان کو تورات کی تعلیم میں
عیسیٰ کے ساتھ تھا اور انہیں انجیل کی

ہمارے اور عائشہ کے درمیان پردہ تھا۔ یہ فرمایا ہے کہ انما ستر ما بین بدنہا کہ وقت غسل عائشہ نے بدن کا نچلا حصہ چھپایا ہوا تھا مگر شارح بخاری نے نچلے حصہ کی حد بندی نہیں فرمائی کہ ناف سے نیچے یا چھاتی سے نیچے، لعنت خدا کی بخاری پڑھنے والے پر اور اسکی شرح کرنے والے پر کہ ان دونوں کو نبی کریم کی عزت کا کوئی خیال نہ تھا۔ حضرت عائشہ تو جیسی تھی اسی روایت سے اور دیگر روایات سے ظاہر ہے کہ وہ کیسی تھی۔ مگر ان دونوں کو تو کچھ خیال کرنا چاہئے تھا۔ ارباب انصاف اگر یہ روایت درست ہے تو پھر حضرت عائشہ کی ذہنیت معلوم ہو گئی کہ وہ کس مزاج کی خاتون تھی جب نبی کریم نے لوگوں کو نیم برہنہ ہو کر غسل کا طریقہ نہیں سمجھایا تو حضرت عائشہ نبی پاک کے بعد کوئی نبیرہ تو نہیں تھی کہ وہ نیم برہنہ ہو کر لوگوں کو غسل جنابت سکھاتی۔

مروان کی روحانی اولاد کو دعوت انصاف

وہ ملا جو سگہائے بنو امیہ ہیں اور شیعیان حیدر کرار کے مذہب کے بارے یوں عوعو کرتے ہیں کہ شیعوں نے لکھا ہے کہ جب امام مہدیؑ آئے گا تو برہنہ آئے گا، اسکا [پہلا جواب] امام مہدیؑ جب آئے گا تو علانیہ آئے گا دوسرا جواب: کھلا کھلا آئے گا نہ کہ ننگا ہو کر آئے گا اور کپڑے اتار کر آئے گا امام مہدیؑ مرد ہے عورت نہیں ہے جس طرح بھی آئے گا وہ بعد کی بات ہے دیکھ لینا جس طرح بھی آئے گا اور حضرت عائشہ عورت ہے اور نیم برہنہ ہو کر مردوں کو غسل کر کے دیکھا چکی ہے ہمیں اہل سنت بھائی جواب دیں کہ اس نیم برہنہ غسل کرنے سے عائشہ نے سسرال کی شان بڑھائی ہے یا پیکے گھرانے کی عزت، بڑھائی ہے۔ یا دونوں کی عزت اتار کر انکے ہاتھ پکڑائی ہے۔

ظہور مہدی کے وقت 313 شیعہ مومن ہوں گے۔ (عقیدہ امامیہ الاثناء عشریہ)

یکون عدۃ ثلاثہ مائۃ و ثلاثۃ عشر المومنین من اھل التشیع (313) عند ظہور امام المھدی

ON APPEARENCE OF IMAM MEHDI, ONLY 313 MONIN (SHIA) WILL BE LEFT

کا وقتِ ظہور معین کرنے والے جھوٹے ہیں جھوٹے ہیں (اصول کافی) خواہ اس کی وجوہ ہوں جو مؤلف نے آفتاب کے صـ۴۳ پر اصول کافی سے نقل کی ہے یا وہ وجوہ ہوں جو موصوف نے صـ۴۳ پر علامہ جائریؒ کی غایۃ المقصود سے پیش کی ہیں یا وہ اسباب ہوں جو ثالث عشر بحار، العبقری الحسان، نجم ثاقب اور اکمال الدین و اتمام النعمۃ وغیرہ کتب میں مذکور ہیں ہم اس بحث میں نہیں پڑنا چاہتے۔ ہمارا کام تو بموجب ارشاد امام زمانہ "اکثروا الدعا بتعجیل الفرج فان ذلک فرجکم" (جلد کر ہو سکتا ہے۔ میرے ظہور کی تعجیل کی دعائیں کرو کیونکہ اسی میں تمہارا گشائش ہے، (احتجاج طبرسی) انکے تعجیل ظہور کی دعا کرنا ہے وبس۔ ظ

در بند ایں مباش بس شنید یا نشنید

بہر کیف ؎

اسرار خدا را نہ تو دانی و نہ من
ایں حرف معمانہ تو خوانی و نہ من

ایک غلط فہمی کا ازالہ

مگر مؤلف کا صفحہ ۲۲ پر بیان کردہ وجہ سے یہ استنباط کسی طرح بھی صحیح نہیں ہے کہ خدا شیعہ پر نالاں ہے کیونکہ امام کے ظہور کا فائدہ صرف شیعوں کو نہیں بلکہ تمام اہل اسلام بلکہ تمام اہل عالم امکان کو پہنچتا ہے۔ اسلئے انکے عدم ظہور میں بھی سب کو دخل ہے حقیقت یہ ہے کہ وجود حضرت الامام لطف و آثارہ فی اللطف آخر و عدمہ منا (شرح تجرید) آہ۔ شامت اعمال صورت نہ گرفت۔ بہرحال اس تاخیر و تعویق کا سبب ہم ہی ہیں اس میں خدا اور امام کا ہرگز کوئی قصور نہیں ہے از ماست کہ بر ماست ظ

اے باد صبا این ہمہ آوردۂ تست۔

ایک ضروری وضاحت

مؤلف نے جن فقیہ امامؑ کی تعداد تین سو سے نتیجہ اخذ کیا ہے کہ ہنوز تمام دنیا میں اتنے شیعہ موجود نہیں

[redacted]

ثابت کر چکا ہوں کہ ہر گروہ و جماعت میں نام نہاد آدمی زیادہ اور حقیقی باعمل بہت کی کوئی تخصیص نہیں ہے قرآن شاہد ہے کہ حضرت موسیٰ نے میقات پروردگار انتخاب کر لیا۔ ستر آدمی چنے تھے جو عند الامتحان سب ناکام ہوئے یکرم الرجل او یدمدمہ ۔۔۔ وانما اعرض ھذہ الکلمات۔

نبیوں کو نبوت علی ابن طالب کی ولایت کے اقرار سے ملی

اعطی اللہ الانبیاء النبوۃ لاقرار ھم بولایۃ علی رضی اللہ ع

PROPHETS WERE AWARDED PROPHETHOOD AFTER THE ACCEPTANCE OF ALI'S WIALYAT

تاریخ الشیعہ از مولانا محمد حسین صفحہ ۱۸ — فرقہ فقہ سلمات کل محمد مرکوزما

فرقہ کہلاتے ہیں۔ باقی فرقہ اسی وقت امتیاز حاصل کرتا ہے۔ جب اس کے مقابلہ میں کوئی نمایاں مقابل موجود ہو۔ جب مقابلہ ہی نہ ہو۔ اختلاف بایں بھی نہ ہو۔ متضاد افراد بھی نہ ہوں تو افتراق کس طرح پیدا ہو سکتا ہے۔ اور فرقوں کا وجود کیسے ظاہر ہو سکتا ہے۔

مثلاً کوئی شخص یہ کہے کہ میں فلاں شخص کی پارٹی سے تعلق رکھتا ہوں تو ماننا پڑے گا کہ اس فلاں شخص کے مقابلے میں کوئی اور پارٹی موجود ہے۔ اور اس کا پارٹی لیڈر بھی موجود ہے۔ اگر اس کے مقابلہ میں کوئی لیڈر اور پارٹی موجود نہیں ہے۔ تو پھر تو ایک جماعت ہوئی ایک گروہ ہوا ایک ہی پارٹی اور ایک ہی پارٹی لیڈر۔ پھر اس قول کا کوئی مطلب ہی نہیں کہ میں فلاں فرقہ سے تعلق رکھتا ہوں اور فلاں رہنما کے پیروکاروں میں سے ہوں۔

اگرچہ زمانہ رسالت میں شیعہ فرقہ نمایاں نہ تھا۔ مگر خود رسول اکرم نے اس کی نشاندہی کر دی تھی۔ حضور رسول پاک جناب علی علیہ السلام کے متعلق فرمایا کرتے تھے یا علی انت و شیعتک ھم الفائزون اے علی آپ اور آپ کے شیعہ کامیابی حاصل کرنے والے ہیں۔ جناب رسالت مآب کو علم تھا کہ علی کا مقابلہ ہر گز آج نہیں ہے مگر مستقبل قریب کی دنیا

بقیہ حاشیہ: اور میں نے ان کو نماز پڑھائی جب میں نے سلام پھیرا تو ملائکہ کی ایک جماعت میرے پاس حاضر ہوئی جبرئیل کی طرف سے ایک آنے والا آیا اور کہا کہ اے محمد آپ کا رب آپ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے کہ اپنے مقتدی تمام پیغمبروں سے دریافت کرو کہ تم کس بنیاد پر رسول بنائے گئے ہو پس میں نے کہا اے گروہ پیغمبران میں اس چیز پر مبعوث کیا گیا ہوں جس پر میرے رب نے مبعوث فرمایا مجھ سے پہلے نو انبیاء نے کہا کہ آپ کی نبوت کا اور علی ابن ابی طالب کی ولایت کا اقرار لیا۔

صاحب کتاب آگے تحریر فرماتے ہیں: تشریح اور تفسیر اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی اور جو ان پیغمبروں سے ہم تجھ سے پہلے بھیجے گئے۔ ینابیع المودۃ ذکر بعثت انبیاء صفحہ مطبع افتخار اسلامبول۔

مذکورہ بالا بیان سے واضح ہوا کہ تمام پیغمبروں سے سید الرسل ختم المرسلین ﷺ کی ولایت

نبوت ملنے کی شرطوں میں ولایت علی ایک شرط ہے

ن شروط اعطاء النبوة ، الاقرار بولاية على رضى الله عنه

AN ACCEPTANCE OF ALI'S WIALYAT IS OBLIGATORY FO PROPHETHOOD

ہوئی چنگاریاں ایک دن فتنہ کی ہوا سے سلگیں گی اور حسد کے شعلے خرمن اتحاد و یگانگت کو افتراق کی راکھ میں تبدیل کر دیں گے۔ زمانہ رسالت میں شیعوں کے وجود کی خبر بایں طور عین الصادق کے دہن مبارک سے صادر ہوئی۔ اس فرقہ کے صرف ظہور کی نہیں بلکہ بقا کامیاب اور علی الحق ہونے کی نوید مسرت بھی زبان رسالت سے ظاہر ہوئی۔

اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ماننا پڑتا ہے کہ حضرت علیؓ کے مقابل جب سے پیدا ہوئے اور جب سے لوگوں نے حضرت علیؓ سے اختلاف کیا اور مقابلہ میں آئے خواہ صرف باتوں میں یا نظریات و عملیات میں اس وقت سے حضرت علیؓ کے ساتھیوں کو "شیعہ علی" کا خطاب ملا۔ کیونکہ شیعہ پیروکار، مددگار اور محب کو کہتے ہیں۔ جب کسی نے حضرت علیؓ سے مقابلہ کیا اختلاف کیا تو کچھ لوگ حضرت علیؓ کے ساتھ ہو گئے اور کچھ موافق جو موافق تھے وہ "شیعہ علیؓ" کہلائے اب یہ اختلاف و تضاد کہیں بھی ہو خواہ سقیفہ بنی ساعدہ میں ہو، یا مسجد نبوی میں مدینہ میں ہو یا یمن میں ہو جنگ جمل میں ہو یا صفین و نہروان میں ہر جگہ جناب علی کے موافق اور ساتھی موجود تھے وہ "شیعہ علی" کہلاتے تھے۔ لہٰذا شیعہ فرقہ کا وجود حضرت علی علیہ السلام کے زمانہ سے ہے۔ اور یہ فرقہ اس وقت ظاہر ہوا جب جناب علیؓ سے لوگوں نے اختلاف و تضاد کیا۔

بقیہ حاشیہ ۱۔ کی عبارت کہ جو حسن بن ابی طالبؑ کی ولایت کا اقرار کیا بلکہ نبوت کے شرطوں میں ولایت علی ایک شرط ہے۔ اور جب شرط نہ ہو تو مشروط بھی مفقود ہوتا ہے۔ انبیاء کو نبوت ملی نہیں اگر اقرار نہ کریں اور تمام مسلمان مسلمان نہیں بنتے جب تک مرتم محمد پر ولایت علی کا اعلان نہ کریں تو کوئی مومن بغیر اقرار ولایت کے مومن کیسے بن سکتا ہے۔

پس ثابت ہوا کہ انبیاءؑ کو اگر شیعہ کہا جائے تو شیعہ کا وجود تمام اس وقت سے ہے جس وقت سے انبیاءؑ کا ظہور رسالت ہوا ہے اس لحاظ سے کائنات جب سے موجود ہے آل محمد اسی وقت سے موجود ہے۔ اسلام صحیح

سیدنا ابوبکرؓ وقت مرگ کلمہ نہ پڑھ سکے (نعوذ باللہ)

لم یتمکن سیدنا ابو بکر ﷺ عند الموت با لنطق با الشهادتین

(نعوذ بالله من ذالك)

SYEDNA ABU BAKR (RA) COULD NOT RECITE QALIMAH AT THE OF HIS DEATH.

Time

اسرار آل محمد تالیف سلیم بن قیس کوفی متوفی ۹۰ ہجری مذہب شیعہ کی دنیائے کائنات میں سب سے پہلی اور مستند کتاب

ابوبکر و عمر لعنت کردا شـــــــ

اسرار آل محمد ص

ترجمهٔ

اولین کتاب شیعه در زمان امیرالمؤمنین ع

تألیف

سلیم بن قیس

متوفای ۹۰ ق هـ

امام صادق ع:

هرکس از پیروان و دوستان ما کتاب سلیم بن قیس هلالی را نداشته باشد
چیزی از مسائل امامت ما نزد او نیست و از وسیله‌ای ما هیچ
آگاهی ندارد و آن کتاب الفبای شیعه و سری از اسرار آل محمد ص است

ائمہ جس چیز کو چاہتے ہیں حلال کرتے ہیں اور جس چیز کو چاہتے ہیں حرام کرتے ہیں

ان الائمة یحلون ما یشاؤن ویحرمون ما یشاؤن

IMAM POSSESS AUTHORITY TO DECLARE ANYTHING LAWFUL OR UNLAWFUL.

خلافت نورانیہ جلد اول از مولانا طالب حسین کپالوی جعفریہ دار التبلیغ لاہار گاہ لاہور

۱۵۵

اور ان حضرت کو ان کی خلقت پر گواہ بنایا اور ان کی اطاعت کو لوگوں پر واجب کیا اور ان کے معاملات کو ان کے سپرد کیا۔ پس وہ جس چیز کو چاہتے ہیں حلال کرتے ہیں اور جسے چاہتے ہیں حرام کرتے ہیں اور وہ نہیں چاہتے مگر وہی جس کو اللہ چاہتا ہے پھر فرمایا اے محمد یہ وہ دیانت الٰہیہ ہے کہ جو

ویحرمون ما یشاؤن ومن یشاؤ ان یشاء اللہ تبارک وتعالیٰ ثم قال یا محمد هذه الدیانة التی من تقدمها مرق ومن تخلف عنها لحق ومن لزمها لحق عذها الیك یا محمد.

اس سے آگے بڑھا دین اسلام سے خارج ہوا اور جو پیچھے رہا وہ معطل رہا اور جو ہمارا پیرو ہوا وہ حق سے جا ملا وہ ٹھیک رہا پس اسے محمد تم بھی اسی کو اختیار کرو۔

انسائیکلوپیڈیا حضرت علیؑ

براہین الطالب فی مناقب علی بن ابی طالبؑ

جلد ۱

خلقِ نورانیہ

تالیف: جناب مولانا طالب حسین

قوم عاد ثمود اور فرعون کو ہلاک کرنے والے اور موسیٰ کو نجات دینے والے

ذی اهلك عاداً و ثمود و انجی کلیم الله موسی هو علی بن ابی

VAS THE DESTROYER OF AAD, SAMAND NATIONS AND PHARO
WAS KILLED AND MOSES WAS SAKED BY HIM.

جب حضرت موسیٰ علیہ السلام دریائے نیل کے پاس پہنچے تو گھبرانے لگے خدا نے فرمایا تم میری توحید، محمد کی نبوت اور علی کی ولایت کا ذکر کرو دریا میں راستہ خود بخود بن جائے گا چنانچہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسی نسخے کو استعمال کیا اور فرمایا اللھم بجاھم جوّزنا علی متن ھذا الماء حضرت موسیٰ کا یہ کہنا تھا کہ راستہ خود بخود بن گیا اور حضرت موسیٰ اپنی قوم سمیت دریا سے پار گزر رہے تھے جیسے دریا نہ تھا صحرا تھا۔

۱۸، کاشانی، فتح اللہ تفسیر منہج الصادقین جلد ۷ صـ۱۵

عبد اللہ بن سلام کہتے ہیں کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ حضرت سلیمان کے دربار میں تخت بلقیس کو ملک سبا سے کس نے حاضر کیا تو حضور اکرم نے فرمایا کہ اللہ کے اسماء میں سے ایک اسم کے ذریعے حضرت علی نے حاضر کیا۔

عن عبد الله بن سلام انه سئل النبی من الذی اتی بعرش بلقیس من السباء واحضره عند سلیمان فقال له النبی احضر ه علی بن ابی طالب باسم من اسماء الله العظام

فی تفسیر

قال علی انا الذی اهلکت عاداً و ثموداً و اصحاب الرس نابین ذلك کثیراً و انا ثلث الحیابرة و انا ... ملك ذ

) البحرانی سید ہاشم ۱۱۰۷ھ البرہان صـ

میں وہی علی ہوں جس نے قوم عاد، ثمود، ان کے مابین بہت زیادہ اقوام کو ہلاک کیا ہی وہ علی ہوں جس نے جابروں کو ذلیل کیا صاحب مدین ہوں اور فرعون کو ہلاک کرنے اور حضرت موسیٰ کو نجات دینے والا ہوں

یہ عبارت مختصر البصائر صـ۳۳ اور طوالع الانوار در بنیدگی اکسیر العبادات صـ۴۳۶

حضرت علی فرماتے ہیں کہ نمرود کی آگ میں ابراہیم کے ساتھ تھا۔ میں حضرت موسیٰ تھا اور ان کو تورات کی تعلیم میں عیسیٰ کے ساتھ تھا اور انہیں انجیل کی

حضرت علیؑ جبرائیل کے استاد ہیں

علیؑ استاذ و تلمیذہ جبریلؑ۔

ZRAT ALI(RA) WAS THE TEACHER OF HAZRAT GAB (A.S).

ہوئے ہو؟ تو جبرئیل نے عرض کی اس کا میرے اوپر استادی کا حق ہے آپ نے پوچھا۔ وہ کیسے؟ تو جبرئیل نے عرض کی۔ روز ازل جب ذات پروردگار نے مجھے خلعت وجود سے نوازا اور زیور تخلیق سے آراستہ فرمایا تو پہلا سوال اس کی جانب سے تھا مَنْ اَنَا وَمَنْ اَنْتَ بتاؤ تم کون ہو؟ اور میں کون ہوں؟ تو میں نے جواب میں عرض کیا۔ اَنْتَ اَنْتَ وَاَنَا اَنَا۔ تو تو ہے اور میں میں ہوں۔ پھر سختی کے لہجہ میں خطاب ہوا۔ صحیح بتاؤ۔ مَنْ اَنَا وَمَنْ اَنْتَ پھر بھی میں نے اَنْتَ اَنْتَ وَاَنَا اَنَا تو تو اور میں میں کا جواب دیا۔ تو تیسری دفعہ پھر خطاب ہوا۔ میں حیران تھا کہ کیا جواب دوں اچانک عالم انوار سے ایک نور برآمد ہوا۔ اور کہا جبرئیل وہ جواب نہ دہراؤ بلکہ کہو، اَنَا عَبْدٌ ذَلِیْلٌ وَاَنْتَ رَبٌّ جَلِیْلٌ اَسْمُکَ الْجَلِیْلُ وَاسْمِیْ جَبْرَئِیْلُ میں عبد ذلیل ہوں اور تو رب جلیل ہے۔ تیرا نام جلیل اور میرا نام جبرئیل ہے۔ چنانچہ میں نے یہ جواب دیا تو تاج ملکوتیت میرے سر کی زینت بنا۔

اب جو یہ جوان در مسجد سے داخل ہوا ہے تو میں نے فوراً پہچان لیا ہے کہ یہ وہی ہے جس نے مجھے عالم انوار میں درس دیا تھا اسلئے میرے اوپر فرض ہے کہ اپنے استاد کی تعظیم کے لیے کھڑا ہوں۔

آپ نے دریافت کیا یہ کس زمانہ کی بات ہے۔ کتنے ہزار سال کے بعد آپ نے جبرئیل کو توحید کا درس دیا تھا؟

جبرئیل نے عرض کی۔ میں اتنا عرض کر سکتا ہوں کہ ہر ستر ہزار سال کے بعد ایک ستارہ طلوع کرتا ہے اور میں اپنی زندگی

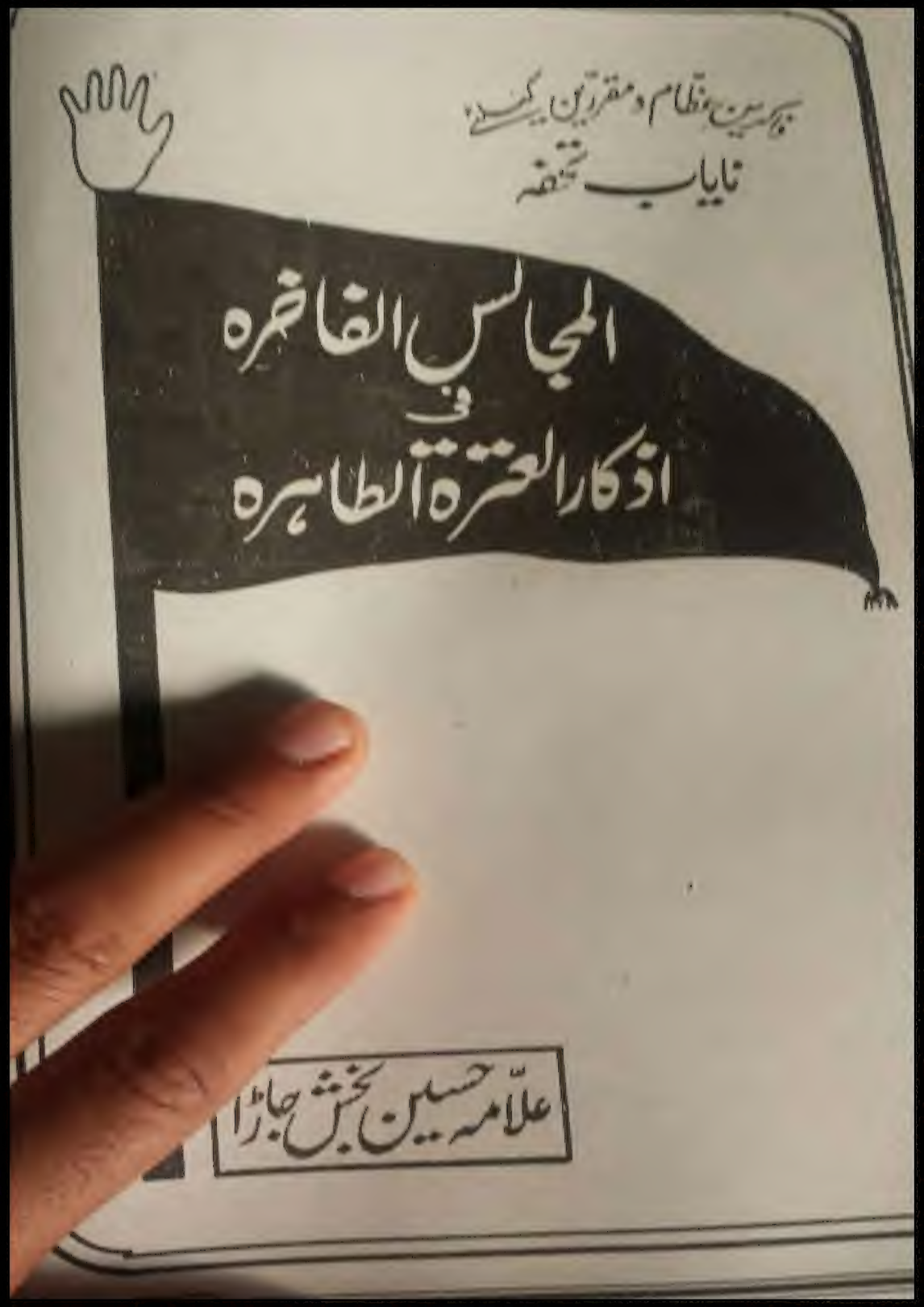
مجالس، مظام و مقررین کیلئے
نایاب تحفہ
المجالس الفاخرہ
فی
اذکار العترۃ الطاہرہ
علامہ حسین بخش جاڑا

ذکار الاذہان بجواب جلاء الاذہان

ہزار تمہاری دس ہماری

مصنف

عبدالکریم مشتاق ادیب فاضل

شائع کردہ

ت اللہ بک ایجنسی (ناشر

ار، نزد خوجہ مسجد ویڑا امام یاڑہ،

حضرت عمرؓ کے کفر میں شک کرنا کفر ہے۔

الشك فی کفر عمر ، کفر (نعوذ باللہ من ذالك)

IT IS INFIDILITY TO DOUBT ABOUT THE INFEDILITY O HAZRAT UMER (RA)

بس است ، پس اختلاف کردند آنها که در آن خانه بودند بعضی گفتند که قول قول عمر است و بعضی گفتند که قول قول رسول خدا ﷺ است و گفتند در چنین حالی چگونه مخالفت رسول خدا ﷺ رواباشد، پس بار دیگر پرسیدند که آیا بیاوریم آنچه طلب کردی یا رسول الله فرمود که بعد ازاین سخنان که من ازشما شنیدم مرا حاجتی بآن نیست ولیکن وصیت میکنم شمارا که بااهل بیت من سلوك کنید ورواز ایشان نگردانید ایشان برخواستند .

مؤلف گوید : که این حدیث دوات وقلم درصحیح بخاری ومسلم و سایر کتب معتبره اهل سنت مذکور است بطرق متعدده چنین روایت کرده اند ایشان از ابن عباس که او گریست آن قدر که آب دیده اش سنگریزه مسجد را تر کردومی گفت که روزپنجشنبه وچه روز پنجشنبه روزی که درد رسول خدا ﷺ شدید شد وگفت بیاورید دواتی و کتفی تابنویسم از برای شما کتابی که گمراه نشوید بعداز آن هرگز، پس نزاع کردند دراین و سزاوار نبود که نزاع کنند در حضور پیغمبر خود، پس عمر گفت که رسول خداهذیان می گوید بروایتی دیگر گفت که درد براوغالب شده است نزد شما قرآن هست بس است مارا کتاب خدا .

پس اختلاف کردند اهل آن خانه وبایکدیگر مخاصمه کردند بعضی گفتند بیاورید تا بنویسد رسول خدا ﷺ برای شما کتابی که بعد از آن گمراه نشوید بعضی گفتند که قول قول عمر است چون آوازها بلند شد واختلاف بسیار شدنزد آن حضرت، دلتنگ شد وفرمود که برخیزید از پیش من، پس ابن عباس می گفت که درستیکه مصیبت وبدترین مصیبتها آن بود که مانع شدند میان رسول خدا ﷺ میان آنکه آن کتاب را ازبرای ایشان بنویسد بسبب اختلافی که نمودند وآوازها که بلند کردند .

ای عزیز آیا بعداز این حدیث که همه عامه روایت کرده اند هیچ عاقل را خال آن هست که

نہیں پڑھا۔ خاتم۔ ہم قریشی صاحب سے عرض کرتے ہیں کہ پہلے اپنے گھر کی خبر اچھی طرح لے لیا کریں پھر اعتراض کرنے کے لئے قلم کو تکلیف دیں۔

اعتراض نمبر ۸۳:۔ خلافت و امامت کے سلسلے میں من کنت مولاہ فعلی مولاہ سے بھی استدلال کیا جاتا ہے۔ بتایئے مولا کا معنی کہیں خلیفہ بلا فصل مذکور ہے۔

جواب نمبر ۸۳:۔ جی ہاں مولا کے معنی آقا و سید المطاع ہر جگہ ملاحظہ فرمائے جا سکتے ہیں۔ خلیفہ چونکہ بادشاہ ہوتا ہے لہٰذا سید المطاع ٹھہرا۔ خلیفہ بلا فصل کے معنی حدیث منقولہ ہی میں مذکور ہیں کہ حضورؐ نے براہ راست حکم دیا کہ جس جس کا میں (محمدؐ) مولا ہوں اس اس کا علیؑ مولا ہے۔ چونکہ اپنے اور علیؑ کے درمیان آپ نے کسی غیر کو شامل نہ کیا اور اپنے فوراً بعد علیؑ کو مولا بنایا لہٰذا بلا فصل قرار پائے ورنہ حدیث میں ثابت کر دیجئے کہ حضورؐ نے فرمایا ہوں جس کا میں مولا اس کا فلاں فلاں اور علیؑ مولا ہے۔

اعتراض نمبر ۸۴:۔ اگر مولا کے معنی سردار لیا جائے تو کیا اس لحاظ سے حضرت علیؑ مرتضیٰ جملہ انبیاء علیہم السلام سے افضل نہ ٹھہریں گے جبکہ سیدنا علی وصف نبوت سے موصوف نہیں اگر (چہ) درجہ نبوت یقیناً درجہ ولایت سے زیادہ ہے۔

○ جواب نمبر ۸۴:۔ ہمارے اعتقاد کے مطابق بلاشبہ حضرت علی علیہ السلام حضورؐ کے علاوہ جملہ انبیاءؑ سے افضل ہیں اور ولایت کا درجہ بے شک نبوت سے زیادہ ہے

ھ استقبال قبلہ نیت لوگ صف بستہ قرأت فرمائی رکوع کیا منبر پر رکوع سے سر اٹھا کر پیچھے پیروں پلٹے زمین پر آئے اور زمین پر سجدے کئے دونوں سجدوں سے فارغ ہوئے سر مبارک اٹھایا کھڑے ہوئے منبر پر چڑھ گئے پھر رکوع منبر پر اور سجدے نیچے اتر کر زمین پر۔ یوں ہی نماز پوری کی۔ (صحیح بخاری جزء اول ۵۲ مطبوعہ مجتبائی باب الصلوٰۃ علی السطوح والمنبر)۔ قریشی صاحب آپ نے بخاری شریف دیکھی یا

حضرۃ ابوبکرؓ و حضرۃ عمرؓ کو روضہ رسولؐ سے نکال کر کوڑے مارے جاویں

یخرج ابوبکر و عمر من قبورھما ثم یجلدان .

HAZRAT ABU BAKR (RA) AND HAZRAT UMER (RA) WILL BE SCOURGE WITH STRIPES.

تحقیق الحسین اردو ترجمہ حق الیقین از باز مجلسی شیخ غلام عباس سیفر امپایر جنرل بک ایجنسی لاہور

۴۶۴

باب ۵۰ [illegible]

مریمؑ نے حضرت عیسیٰؑ کی ولادت کے وقت غسل دیا تھا [illegible] وہ تمام مقاموں سے بہتر ہے کہ حضرت رسول ﷺ نے [illegible] قایم کے ظاہر ہونے تک ہمارے شیعوں کے لئے [illegible] مفضل نے پوچھا کہ اے میرے سرور و مولا حضرت صاحب الامر علیہ السلام [illegible] لیجائینگے فرمایا میرے جد بزرگوار یعنی حضرت رسول خدا کے مدینہ کی طرف۔ [illegible] ایک امر عجیب و غریب ان سے ظاہر ہوگا جو منافقوں کے سرور و شادی اور کافروں کی [illegible] خواری کا باعث ہوگا مفضل نے پوچھا وہ امر کیا ہے۔ فرمایا کہ جب آنحضرتؑ اپنے جد بزرگوار کی قبر کے پاس پہونچیں گے پوچھیں گے کہ اے گروہ خلایق میرے جد بزرگوار کی قبر ہے۔ جواب دینگے کہاں اے مہدی آل محمدؐ پھر آنحضرتؑ پوچھیں گے کہ یہ لوگ کون ہیں جن کو حضرت رسول کے ساتھ دفن کیا ہے۔ جواب دیں گے کہ آنحضرتؑ کے [illegible] ضاحب الامر خلایق کے سامنے ازروئے مصلحت پوچھیں گے کہ ابوبکر کون ہے اور عمر کون ہے تمام خلایق کے درمیان سے ان دونوں کو میرے جد بزرگوار کے ساتھ دفن کیا ہے اور [illegible] کوئی دوسرا شخص ہو جو کہ یہاں دفن ہوا ہو۔ تمام لوگ کہینگے کہ [illegible] سوا اور کوئی دفن نہیں ہوا۔ [illegible] کے خلیفہ اور آنحضرتؐ کے [illegible] دیکھے جانے۔ جواب دینگے کہاں ہم لوگ [illegible] ایسا شخص ہوگا جو کہ ان دونوں کے [illegible] نہیں۔ پس تین دن کے [illegible] نکالیں۔ پس ان دونوں کو باہر نکالیں گے اور [illegible] وہی ہوگی جو کہ رکھتے تھے اور اس وقت حضرت [illegible] اونکو ایک درخت خشک سے لٹکا دیں۔ پس خلایق کے امتحان کے لئے وہ درخت اسی وقت سرسبز و شاداب ہوجاوے اور اسکی شاخیں بلند ہوجائینگی اور اس وقت وہ لوگ جو کہ ان دونوں کی ولایت اور محبت رکھتے ہیں کہینگے کہ [illegible] بزرگواری ہے اور [illegible] گئے ہوئے

فرعون و ہامان سے مراد ابوبکرؓ عمرؓ ہیں

مراد من فرعون وهامان هما ابوبكر وعمر رضى الله عنهما

U BAKR AND UMAR ARE THE HAAMAN AND PHARO THIS UMMAH.

اویا رد گفتهٔ اومینمودند میگفتند کاهن است وساحر است و دیوانه است و بخواهش خود سخن میگوید و هر که با او جنگ کرده باشد همه را بجزای خود میرساند وهمچنین برمیگرداند یکیک ازائمه را تا صاحب الامر ع، وهر که یاری ایشان کرده تا خوشحال شوند وهر که از ایشان دوری کرده تا آنکه پیش از آخرت بعذاب وخواری دنیا مبتلا گردند ودر آنوقت ظاهر میشود تأویل آیهٔ کریمه که ترجمه اش گذشت و نرید ان نمن علی الذین استضعفوا فی الارض تا آخر آیه.

مفضل پرسید که مراد از فرعون وهامان در این آیه چیست حضرت فرمود که مراد ابوبکر وعمر است مفضل پرسید که حضرت رسول خدا ﷺ وامیر المؤمنین با حضرت صاحب الامر ع، خواهند بود فرمود که بلی ناچار است که ایشان جمیع زمین را بگردند حتی پشت کوه قاف و آنچه در ظلماتست وجمیع دریاها را تا آنکه هیچ موضعی از زمین نماند مگر آنکه ایشان طی نمایند ودین خدا را در آنجا برپا دارند پس فرمود که گویا میبینم ای مفضل آن روز را که ما گروه امامان نزد جد خود رسول خدا ﷺ ایستاده باشیم وبآنحضرت شکایت کنیم از آنچه برما واقعشد از امت جفاکار بعد از وفات آنحضرت و آنچه بما رسانیدند از تکذیب ورد گفته های ما ودشنام دادن ولعن کردن ما وترسانیدن ما بکشتن وبدر بردن حلقای جور ما را از حرم خدا ورسول به شهرهای ملک خود وشهید کردن ما بر هر ومحبوس گردانیدن ما پس حضرت رسالت پناه گریان شود وبفرماید که ایفرزندان من نازل نشده است بشما مگر آنچه بجد شما پیش ازشما واقع شده بود پس ابتداء کند حضرت فاطمه ع، وشکایت کند از ابوبکر وعمر که فدك را ازمن گرفتند وچندانکه حجتها برایشان اقامه کردم سودنداد ونامه ای که تو برای من نوشته بودی برای فدك عمر گرفت در حضور مهاجر وانصار وآب دهن نجس خود را برآن انداخت وپاره کرد ومن بسوی قبر تو آمدم ای پدر وشکایت کردم و ابوبکر وعمر بسوی سقیفه بنی ساعده رفتند و بامنافقان اتفاق کردند وخلافترا ازشوهر من امیر المؤمنین ﷺ غصب کردند پس چون که آمدند اورا به بیعت ببرند واو ابا کرد هیزم بردر خانه ما جمع کردند که اهلبیت رسالترا بسوزانند پس من صدا در دادم که ای عمر این چه

خلفائے ثلثہؓ پر خلفائے ظالم ہونے کا الزام

كان الخلفاء الثلاثة خلفاء ظالمين :

FIRST THREE CALIPHS WERE TYRANT (AN ALLEGATIO

ابن ابی طالبؑ باہر آئینگے اور اون کے لئے نجف اشرف میں ایک قبہ نصب کرینگے جس کا ایک کن نجف اشرف میں اور دوسرا کنارہ حیرہ میں اور تیسرا کنارہ کوفہ میں اور چوتھا مدینہ میں ہوگا۔ گویا میں اوسکی قندیلوں اور چراغوں کو دیکھ رہا ہوں کہ آفتاب و ماہتاب سے زیادہ زمین و آسمان کو روشن کر رہے ہیں۔ بعد اس کے سید اکبر یعنی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم باہر آئیں گے اور آنحضرتؐ کے ہمراہ وہ تمام لوگ ہونگے جو کہ مہاجر و انصار وغیرہ سے آنحضرتؐ پر ایمان لائے ہیں اور نیز وہ لوگ جو کہ لڑائیوں میں حضرتؐ کے ہمراہ رکاب شہید ہوئے ہیں۔ پھر اوس گروہ کو زندہ کرینگے جو کہ حضرتؐ کی تکذیب کرتے یا حضرتؐ کی حقیقت میں شک رکھتے یا حضرتؐ کا قول رد کرتے اور کہتے تھے کہ یہ کاہن و ساحر و دیوانہ ہیں اور اپنی خواہش سے کلام کرتے ہیں اور نیز اون لوگوں کو جنہوں نے حضرتؐ سے جنگ و نزاع کی تھی۔ پھر اون کو اون کے اعمال کی جزا دینگے اور اسی طرح ائمہ طاہرینؑ سے ایک ایک امام کو حضرت صاحب الامرؑ تک دنیا میں پھیر لائینگے۔ اور اوسکو بھی جس نے کہ ان بزرگواروں کی مدد کی ہے تاکہ خوشحال ہوں۔ اور اوسکو بھی جس نے کہ ان بزرگواروں سے دوری اختیار کی تھی تاکہ آخرت سے پہلے دنیا کے عذاب و خواری میں مبتلا ہوں۔ اوس وقت اس آیت کی تاویل ظاہر ہوگی جس کا ترجمہ کہ گزر چکا یعنی وَنُرِيدُ أَن نَّمُنَّ عَلَى الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا فِي الْأَرْضِ الخ تا آخر آیت۔ مفضل نے پوچھا کہ اس آیت میں فرعون و ہامان سے کون لوگ مراد ہیں فرمایا ابوبکر و عمر۔ مفضل نے پوچھا کہ حضرت رسول خدا و حضرت امیر المومنین حضرت صاحب الامرؑ کے ساتھ رہیں گے۔ فرمایا کہ ہاں اور یہ حضرات ہمیشہ یہ بزرگوار تمام زمین کی سیر کریں تا اینکہ کوہ قاف، کوہ بیضہ اور جو کچھ کہ ان مقامات میں ہے اور تمام دریاؤں کی بھی سیر کریں یہاں تک کہ زمین کا کوئی مقام باقی نہ رہے جس کو یہ بزرگوار نہ دیکھ لیں تاکہ دین خدا کو وہاں قایم و برپا نہ فرمائیں۔ بعد اس کے فرمایا اے مفضل گویا میں اوس وقت کو دیکھ رہا ہوں کہ ہم اماموں کا گروہ اپنے جد بزرگوار حضرت رسول [illegible] حضرت سے اون ظلموں کی شکایت کرینگے جو کہ آنحضرتؐ کو [illegible] پر وارد ہوئے۔ اور جو جو سلوک کہ اوس گروہ نے [illegible]

جہنم کے سات دروازوں سے ایک دروازہ ابوبکرؓ عمرؓ ہیں

سبعة ابواب جهنم منهم باب واحد ابوبكر عمر رضى الله عنهم

HAZRAT ABU BAKR (RA) AND HAZRAT UMER (R
AMONG SEVEN DOORS OF THE HELL

زقوم جہنم بعوض طعام خورند وبقلابهای آتش بدنهای ایشانرا درندو گرزهای آهن برسر ایشان کوبند و ملائکه بسیار غلیظ بسیار شدید ایشانرا در شکنجه دارند و برایشان رحم نمیکنند و بروی ایشانرا در آتش میکشند وباشیاطین ایشانرا در زنجیر میکشند ودرغلها وبندها ایشانرا مقیدمیسازند اگردعا کنند دعای ایشان مستجاب نمیشود واگر حاجتی طلبند برآورده نمیشود و این است حال جمعی که بجهنم میروند وازحضرت امام جعفر صادق علیہ السلام منقولستکه جهنم راهفت دراست ازیك درفرعون وهامان وقارون که کنایه از ابوبکر وعمر وعثمان است داخل میشوند وازیك در دیگر بنی امیه داخل میشوند که مخصوص ایشانست وکسی با ایشان دراین باب شریك نیست ویکدد دیگر باب لظی است ویکدد دیگر باب سقر و یکدد دیگر باب هاویه است کههر که از آندر داخل شود هفتاد سال درجهنم فرو میرود پس جهنم جوشی میزید ایشانرا بطبقهٔ بالای جهنم میافکند پس هفتاد سال دیگر فرومیروند وایدالاباد حال ایشان چنین است درجهنم و یك دردی است که از آن دشمنان ما وهر که با ما جنگ کرده وهر که یاری مانکرده داخل جهنم میشوند و این در بزرگترین درهااستو گرمی وشدتش ازهمه بیشتراست

وبسندمعتبر منقولستکه ازحضرت صادق علیہ السلام پرسیدند ازقول فرمود که دره ایست درجهنم که در آن هفتادهزار خانه است ودر هرخانه هفتادهزار حجره است ودرهر حجره هفتادهزار مارسیاه است ودرشکم هرماری هفتادهزار سبوی زهر است وجمیع اهل جهنم را بر این دره گذار میافتد ودرحدیث دیگر فرمود که این آتش شما که در دنیاست یکجزو است ازهفتاد جزو از آتش جهنم که هفتادمرتبه آنرا بآب خاموش کرده اند وباز افروخته است واگر چنین نمیکردند هیچکس طاقت نزدیکی آن نداشت بدرستی که جهنم را درروز قیامت بصحرای محشر خواهند آورد کهصراطرا برروی آن بگذارند پس جهنم فریادی درمحشر برآورد که جمیع ملائکهٔ مقربین وانبیاء مرسلین ازبیم آن بزانوی استغاثه آیندودرحدیث دیگر منقولست که غساق وادئیست در جهنم که درآن سیصدوسی قصراست ودرهرقصری سیصد خانه است ودرهرخانه چهل زاویه است ودر هرزاویه ماری است ودرشکم هرماری سیصدوسی عقربست و دردنیش هرعقربی سیصدوسی سبوی زهراست واگریکی ازآن عقربها زهرخودرا برجمیع اهل جهنم بریزد ازبرای هلاك همه کافی است ودرحدیث دیگر منقولست که درکات جهنم هفت

حق الیقین

از تألیفات

عالم ربانی مرحوم ملا محمد باقر مجلسی

تعداد ۴۰۰۰ جلد

چاپ سعدی

سازمان انتشارات جاویدان

مؤسس : محمد حسن علمی

کتاب

حق الیقین

از تألیفات

مرحوم علامه مجلسی قدّه

بسرمایه

آقای حاج سید محمود کتابچی

مدیر

کتابفروشی علمیه اسلامیه طهران

خیابان ناصرخسرو

تلفن ۲۳۳۰۰

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝

الحمد للہ کہ میں اوں برکت اقتراں کتاب مستطاب راہ نمائے حق و ایماں

تحقیق المتین

اردو ترجمہ

حق الیقین

از تصنیفات عالیہ جناب مستطاب ملا محمد باقر مجلسی اعلی اللہ مقامہ

بہ ترجمہ

جناب مولوی سید مجتبےٰ حسین صاحب مرحوم عباسی

بمحسن اہتمام احقر انام مولوی غلام عباس منیجر امامیہ جنرل بک ایجنسی لاہور

باہتمام مالک مطبع ہذا حاجی شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پریس لاہور میں شہادیہ مقام چھپی

کتاب

حق الیقین

از تألیفات

مرحوم علامه مجلسی قدّه

بسرمایه

آقای حاج سید محمود کتابچی

مدیر

کتابفروشی علمیه اسلامیه طهران

خیابان ناصرخسرو

تلفن ۲۳۳۰۰

وما محمد الا رسول خلت من قبله الرسل

کتاب مستطاب واضح ترتیب وارتحاب روح بخش مروه دلان فور افزای قلوب اهل ایمان آئین حالات مخدرات مصونات
علامیه موجودات حضرت المقام المحمود سیدنا ونبینا خاتم المرسلین ورحمة للعالمین صلوات الله وسلامه علیه وعلی الائمة الطاهرین

جلد دوم

حیات القلوب

در احوال

ده الحدثین زین المتاخرین عمدة المجتهدین شیخ الاسلام والمسلمین العالم الربانی آخوند ملا محمد باقر
جلسی الاصفهانی طاب ثراه وجعل الجنة مثواه به تصحیح علمای شیعه کارکنان مطبع

مطبع نامنشی نولکشور واقع لکهنؤ حسن وقوع یافت

شیطان (ابلیس) سے بڑھ کر شقی ترین بدبخت ابوبکرؓ عمرؓ (نعوذ باللہ)

ابوبکر و عمر اشقی من ابلیس (والعیاذ باللہ)

KR ﷺ AND UMAR ﷺ WERE MORE TYRANT THAN SATA

النفوس زوجت حضرت باقر ؑ فرموده است واما اهل بهشت پس ایشانرا جفت میکنند باخبرات حسان واما اهل جهنم را هر یك ازایشان راجفت میکنند باشیطانی که اورا گمراه کرده است وحقتعالی فرموده است فانذرتکم نارا تلظی لایصلیها الا الاشقی الذی کذب و تولی یعنی پس ترسانیدم شما را از آتشی که پیوسته افروخته است و زبانه میکشد ملازم آن آتش نیست مگر شقی ترین مردم آنکس که تکذیب کرد پیغمبر انرا وپشت گردانید بر حق- وازعلی بن ابراهیم از حضرت صادق ؑ مروی است در تفسیر این آیات که در جهنم وادئی هست ودر آن وادی آتشی هست که نمیسوزد بآن آتش و ملازم آن نمیباشد مگر شقی ترین مردم که عمر است که تکذیب کرد رسولخدا را در ولایت علی ؑ وپشت گردانید از ولایت او وقبول نکرد بعد از آن فرمود که آتشها یعنی از بعضی پست تر است و آتش این وادی مخصوص ناصبیان ودشمنان اهلبیت است ومؤید این است آنکه شیخ مفید در کتاب اختصاص از حضرت صادق ؑ روایت کرده است که حضرت امیر المؤمنین ؑ فرمود که روزی بیرون رفتم به پشت کوفه وقنبر درپیش روی من راه میرفت ناگاه ابلیس پیدا شد گفتم من باو که عجب پیر گمراه شقی هستی تو گفت چرا این را میگوئی یا امیر المؤمنین ؑ بخدا سوگند تراحدیثی نقل کنم ازخودم وازخداوند عزوجل ودر مابین ما ثالثی نبود بدرستیکه چون مرا بزمین فرستاد خدا بسبب آن خطائی که کردم چون بآسمان چهارم رسیدم ندا کردم که الهی وسیدی گمان ندارم که ازمن شقی تر خلقی آفریده باشی حقتعالی وحی فرمود بسوی من که بلکه آفریده ام خلقی را که از تو شقی تر است پروبسوی خازن جهنم تاسوزت اورا و جای اورا بتو بنمایدرفتم بسوی مالك و گفتم خداوند تورا سلام میرساند و میفرماید که بمن بنمای کسی را که از من شقی تر است مالك مرا برد بسوی جهنم وسرپوش بالای جهنم را برداشت آتشی سیاه بیرون آمد که گمان کردم که مرا ومالك راخواهد خورد مالك بآن گفت که ساکن شو ساکن شد پس مرا برد بطبقهٔ دویم آتشی بیرون آمد از آن سیاه تر و گرمتر پس گفت ساکن شو ساکن شد وهمچنین بهر مرتبه‌ای که میرد از مرتبهٔ سابق تیره تر و گرمتر بود تا بطبقهٔ هفتم پرد آتشی از آن بیرون آمد که گمان کردم که مرا ومالك را وجمیع آنچه خدا آفریده است خواهد سوخت پس دست بردیدهای خود گذاشتم و گفتم ای مالك امر کن اورا که سرد و ساکن شود والا

ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و معاویہؓ بت ہیں یہ تمام لوگ خلق خدا سے بدتر ہیں

ابوبکر و عمر وعثمان ومعاویه رضی الله عنهم اصنام
ونعتقد ایضا بان هؤلاء کلهم اسوا الخلق

ABU BAKR ؓ, UMER ؓ, USMAN ؓ AND MUAVIA ؓ ARE LIKE IDOLS. THEY ARE WORST OF ALL THE CREATURES OF GOD.

وانکار کند یکی ازامامان بعد ازاورا بمنزله کسی استکه ایمان بیاورد بجمیع پیغمبران و انکار کند پیغمبری محمدرا وحضرت صادق ؑ فرمود که منکر آخر مامثل منکر اول ماست وحضرت رسول ﷺ فرمود که امامان بعدازمن دوازده نفرند اول ایشان حضرت امیر است وآخر ایشان حضرت قائم است اطاعت ایشان اطاعت من است هر که انکار کند یکی از ایشانرا انکار من کرده است وحضرت صادق ؑ فرمود که هر که شك کند در کفر دشمنان ما وستم کنندگان برما کافر است واعتقاد ما در آنها که باعلی جنگ کرده اند مثل فرمودهٔ پیغمبر است هر که باعلی قتال کند بامن قتال کرده است وهر که باعلی جنگ کند بامن جنگ کرده است وهر که با من جنگ کند با خدا جنگ کرده است وسخن آنحضرت درحق علی وفاطمه وحسنین که من جنگم با هر که باایشان جنگ کند و صلحم باهر که باایشان سلح کند اعتقاد ما در برائت آنستکه بیزاری جویند ازبتهای چهارگانه یعنی ابوبکر وعمر وعثمان ومعویه وزنان چهارگانه یعنی عایشه وحفصه وهند وام الحکم وازجمیع اشیاع واتباع ایشان وآنکه ایشان بدترین خلق خدایند وآنکه تمام نمیشود اقرار بخدا ورسول وائمه مگر ببیزاری ازدشمنان ایشان .

وشیخ مفید در کتاب المسائل گفته است که اتفاق کرده اند امامیه بر آنکه هر که انکار کند امامت احدی ازائمه را وانکار کند چیزی را که خدا براو واجب گردانیده است ازفرض اطاعت ایشان پس او کافر و گمراهست ومستحق خلود درجهنم است ودرموضع دیگر فرموده است که اتفاق کرده اند امامیه بر آنکه اصحاب بدعتها همه کافرند وبرامام لازم است که ایشانرا توبه بفرماید دروقتی که متمکن باشند بعد ازآنکه ایشانرا بدین حق بخواند و حجتها رابرایشان تمام کند اگر توبه کنند ازبدعتهای خود وبراه راست بیایند قبول کند والا ایشانرا بکشد ازبرای آنکه مرتدند ازایمان وهر که ازایشان بمیرد بر آن مذهب او ازاهل جهنم است وسید مرتضی درشافی وشیخ طوسی درتلخیص گفته اند که نزد ما امامیه ثابت است که هر که جنگ کند باحضرت امیر او کافر است ودلیل براین اجماع فرقه محقه امامیه است براین اجماع ایشان حجت است وایضاً میدانیم هر که با آنحضرت جنگ کند در امامت او خواهد بود وانکار امامت او کفر است همچنانکه انکار نبوت کفر است زیرا که مدخلیت هر دو در این باب یکسان است پس استدلال کرده اند باحادیث بسیار دراین باب وشیخ زین الدین درساله حقایق الایمان نیز سخن بسیار دراین باب گفته است ومعلوم میشود که کفر واقعی ایشان را اجماعی میدانند و آنچه ازاخبار در این باب ظاهر میشود آنستکه غیر مستضعفین از مخالفان در احکام آخرت

ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و معاویہؓ بت ہیں یہ تمام لوگ خلق خدا سے بدتر ہیں

ابوبکر و عمر وعثمان ومعاویه رضی الله عنهم اصنام
ونعتقد ایضا بان هؤلاء کلهم اسوا الخلق

ABU BAKR ؓ, UMER ؓ, USMAN ؓ AND MUAVIA ؓ ARE LIKE IDOLS. THEY ARE WORST OF ALL THE CREATURES OF GOD.

وانکار کند یکی ازامامان بعد ازاورا بمنزله کسی استکه ایمان بیاورد بجمیع پیغمبران و انکار کند پیغمبری محمدرا وحضرت صادق ؑ فرمود که منکر آخر مامثل منکر اول ماست وحضرت رسول ﷺ فرمود که امامان بعدازمن دوازده نفرند اول ایشان حضرت امیر است وآخر ایشان حضرت قائم است اطاعت ایشان اطاعت من است هر که انکار کند یکی از ایشانرا انکار من کرده است وحضرت صادق ؑ فرمود که هر که شك کند در کفر دشمنان ما وستم کنندگان برما کافر است واعتقاد ما در آنها که باعلی جنگ کرده اند مثل فرمودهٔ پیغمبر است هر که باعلی قتال کند بامن قتال کرده است وهر که باعلی جنگ کند بامن جنگ کرده است وهر که با من جنگ کند با خدا جنگ کرده است وسخن آنحضرت درحق علی وفاطمه وحسنین که من جنگم با هر که باایشان جنگ کند و صلحم باهر که باایشان سلح کند اعتقاد ما در برائت آنستکه بیزاری جویند ازبتهای چهارگانه یعنی ابوبکر وعمر وعثمان ومعویه وزنان چهارگانه یعنی عایشه وحفصه وهند وام الحکم وازجمیع اشیاع واتباع ایشان وآنکه ایشان بدترین خلق خدایند وآنکه تمام نمیشود اقرار بخدا ورسول وائمه مگر ببیزاری ازدشمنان ایشان .

وشیخ مفید در کتاب المسائل گفته است که اتفاق کرده اند امامیه بر آنکه هر که انکار کند امامت احدی ازائمه را وانکار کند چیزی را که خدا براو واجب گردانیده است ازفرض اطاعت ایشان پس او کافر و گمراهست ومستحق خلود درجهنم است ودرموضع دیگر فرموده است که اتفاق کرده اند امامیه بر آنکه اصحاب بدعتها همه کافرند وبرامام لازم است که ایشانرا توبه بفرماید دروقتی که متمکن باشند بعد ازآنکه ایشانرا بدین حق بخواند و حجتها رابرایشان تمام کند اگر توبه کنند ازبدعتهای خود وبراه راست بیایند قبول کند والا ایشانرا بکشد ازبرای آنکه مرتدند ازایمان وهر که ازایشان بمیرد بر آن مذهب او ازاهل جهنم است وسید مرتضی درشافی وشیخ طوسی درتلخیص گفته اند که نزد ما امامیه ثابت است که هر که جنگ کند باحضرت امیر او کافر است ودلیل براین اجماع فرقه محقه امامیه است براین اجماع ایشان حجت است وایضاً میدانیم هر که با آنحضرت جنگ کند در امامت او خواهد بود وانکار امامت او کفر است همچنانکه انکار نبوت کفر است زیرا که مدخلیت هر دو در این باب یکسان است پس استدلال کرده اند باحادیث بسیار دراین باب وشیخ زین الدین درساله حقایق الایمان نیز سخن بسیار دراین باب گفته است ومعلوم میشود که کفر واقعی ایشان را اجماعی میدانند و آنچه ازاخبار در این باب ظاهر میشود آنستکه غیر مستضعفین از مخالفان در احکام آخرت

حضرت عمر کے کفر میں جو شک کرے وہ کافر ہے

من یشك فی کفر سیدنا عمر رضی الله تعالی عنه فهو کافر

HE WHO MAKE DOUBT IN THE INFIDELITY OF HAZRAT UMER (رضی اللہ عنہ) IS INFIDEL

وما محمد الا رسول خلت من قبله الرسل

کتاب مستطاب واضح ترتیب وارتیاب روح بخش مروه دلان نور افزای قلوب اهل ایمان آئین حالات مخبر کائنات
خلاصه موجودات صفای المقام المحمود سیدنا ونبینا خاتم المرسلین ورحمة للعالمین صلوات الله وسلامه علیه وعلی الائمة الطاهرین

جلد دوم

حیات القلوب

از تصنیفات

عمدة المحدثین زین المتاخرین عمدة المجتهدین شیخ الاسلام والمسلمین العالم الربانی آخوند ملا محمد باقر
مجلسی الاصفهانی طاب ثراه وجعل الجنة مثواه به تصحیح علمای شیعه کارکنان مطبع

نامنشی نولکشور وانطباع یافت

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيرًا وَنَذِيرًا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

اردو ترجمہ

حیات القلوب جلد دوم

مؤلفہ علامہ مجلسی علیہ الرحمہ

مترجمہ مولوی سید بشارت حسین صاحب کامل مرزاپوری

جس میں

پیغمبر آخر الزمان کے تمام و کمال حالات، خلقت نور، ولادت ارضی و سماوی، غزوات و سرایا، معراج، مباہلہ، علمائے نجران میں مناظرہ، بادشاہان وقت کو دعوت اسلام، نیز دیگر واقعات وفات آنحضرتؐ و فضائل و مناقب اہلبیت علیہم السلام سے درج ہیں۔

ناشر

امامیہ کتب خانہ

مغل حویلی - اندرون موچی دروازہ

نماز میں ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و معاویہؓ و عائشہؓ و حفصہؓ ، ہندہؓ ام الحکمؓ پر لعنت ضرو

یجب اللعنة علی ابی بکر ، و عمر ، و عثمان ، و معاویة ،
و عائشة ، و حفصة ، و الهنداً ، و ام الحکم ، فی الصلوة .

ACCURSE SHAIKHEEN AIYSHA HINDA AND UMMUL HAKM DURING PRAYER IS OBLIGATORY.

صلیت علی ابراهیم انك حمید مجید و موافق احادیث معتبره میباید بعد از هر نماز بگوید (اللهم صل علی محمد وآل محمد واعذنا من النار و ارزقنا الجنة و زوجنا من الحور العین) و بسند معتبر منقول استکه حضرت امام جعفر صادق ؑ از جای نماز خود بر نمیخاستند تا چهار ملعون وچهار ملعونه را لعنت نمیکردند پس باید بعد از هر نماز بگوید « اللهم العن ابابکر و عمر وعثمان و معاویة و عایشة وحفصة وهنداً وام الحکم » و بعضی از تعقیبات در باب فضایل سوروآیات قرآنی گذشت و در باب صلوات نیز بعضی مذکورشد و دراین کتاب چون بترتیب مذکور میشود بهمین اکتفا مینمائیم.

فصل سیم در تعقیب مخصوص نماز ظهر

بسند معتبر از حضرت امیرالمؤمنین ؑ منقول استکه حضرت رسول ﷺ بعد ازظهر این دعا میخواندند لااله الاالله العظیم الحلیم لااله الا الله رب العرش الکریم و الحمدلله رب العالمین اللهم انی اسئلك موجبات رحمتك وعزائم مغفرتك والغنیمة من کل خیر والسلامة من کل اثم اللهم لاتدع لی ذنبا الاغفرته ولاهما الافرجته و لاسقما الا شفیته ولاعیبا الاسترته و لارزقا الابسطته ولاخوفا الا امنته ولاسوءاً الا صرفته ولا حاجة هی لك رضا ولی فیهاصلاح الاقضیتها یاارحم الراحمین آمین رب العالمین .

فصل چهارم در تعقیبات نماز عصر

وبسند معتبر از حضرت امام جعفرصادق ؑ منقول است هرکه بعد از نماز عصر هفتاد مرتبه استغفار بکند حقتعالی هفتصدگناه از را بیامرزد و اگر اوهفتصد گناه نداشته باشد باقی را ازگناهان پدرش بیامرزد اگر پدرش هم آنقدر گناه نداشته باشد از مادرش واگر نه از گناهان برادرش و اگر نه ازگناهان خواهرش وهمچنین باقی خویشان هرکه باو نزدیکتر باشد . ودرحدیث دیگر هفتاد و هفت مرتبه استغفار وارد شده است و ثواب عظیم برای ده مرتبه سورهٔ « انا انزلناه فی لیلة القدر » بعدازنمازخواندن گذشت . وبسند معتبرازحضرت رسول ﷺ منقول است هرکه هرروز بعدازنمازعصر یکمرتبه بگوید استغفر الله الذی لااله الاهو الحی القیوم الرحمن الرحیم ذوالجلال والاکرام واسئله ان یتوب علی توبة عبد ذلیل خاضع فقیر بائس مسکین مستجیر لایملك لنفسه نفعاً ولاضراً ولاموتاولاحیاة ولا نشوراً حق تعالی امرفرماید که صحیفهٔ گناهان اورا بدرند هرچندگناه او بسیار باشد

تذکرة الائمه (ع)

یا

ائمه معصومین علیهم السلام

تألیف :

علم بزرگوار محمد باقر مجلسی (رض)

نماز میں ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و معاویہؓ و عائشہؓ و حفصہؓ ، ہندہؓ ام الحکمؓ پر لعنت ضرو

يجب اللعنة على ابى بكر ، و عمر ، و عثمان ، و معاوية ،
و عائشة ، و حفصة ، و الهنداً ، و ام الحكم ، فى الصلوة .

ACCURSE SHAIKHEEN ؓ AIYSHA ؓ HINDA ؓ AND UMMUL HAKM ؓ DURING PRAYER IS OBLIGATORY.

صلیت علی ابراهیم انك حمید مجید و موافق احادیث معتبره میباید بعد از هر نماز بگوید (اللهم صل علی محمد وآل محمد واعذنا من النار و ارزقنا الجنة و زوجنا من الحور العین) و بسند معتبر منقول استکه حضرت امام جعفر صادق ؑ از جای نماز خود بر نمیخاستند تا چهار ملعون وچهار ملعونه را لعنت نمیکردند پس باید بعد از هر نماز بگوید « اللهم العن ابابکر و عمر وعثمان و معاویة و عایشة وحفصة وهندا وام الحکم » و بعضی از تعقیبات در باب فضایل سوروآیات قرآنی گذشت و در باب صلوات نیز بعضی مذکورشد و درایین کتاب چون بترتیب مذکور میشود بهمین اکتفا مینمائیم.

فصل سیم در تعقیب مخصوص نماز ظهر

بسند معتبر از حضرت امیرالمؤمنین ؑ منقول استکه حضرت رسول ﷺ بعد ازظهر این دعا میخواندند لااله الاالله العظیم الحلیم لااله الا الله رب العرش الکریم و الحمدلله رب العالمین اللهم انی اسئلك موجبات رحمتك وعزائم مغفرتك والغنیمة من کل خیر والسلامة من کل اثم اللهم لاتدع لی ذنبا الاغفرته ولاهما الافرجته و لاسقما الا شفیته ولاعیبا الاسترته و لارزقا الابسطته ولاخوفا الا امنته ولاسوءا الا صرفته ولا حاجة هی لك رضا ولی فیهاصلاح الاقضیتها یاارحم الراحمین آمین رب العالمین .

فصل چهارم در تعقیبات نماز عصر

وبسند معتبر از حضرت امام جعفرصادق ؑ منقول است هرکه بعد از نماز عصر هفتاد مرتبه استغفار بکند حقتعالی هفتصدگناه از را بیامرزد و اگر اوهفتصد گناه نداشته باشد باقی را ازگناهان پدرش بیامرزد اگر پدرش هم آنقدر گناه نداشته باشد از مادرش واگرنه از گناهان برادرش و اگر نه ازگناهان خواهرش وهمچنین باقی خویشان هرکه باو نزدیکتر باشد . ودرحدیث دیگر هفتاد و هفت مرتبه استغفار وارد شده است و ثواب عظیم برای ده مرتبه سورهٔ « انا انزلناه فی لیلة القدر » بعدازنمازخواندن گذشت . وبسند معتبرازحضرت رسول ﷺ منقول است هرکه هرروز بعداز نمازعصر یکمرتبه بگوید استغفر الله الذی لااله الاهوالحی القیوم الرحمن الرحیم ذوالجلال والاکرام واسئله ان یتوب علی توبة عبد ذلیل خاضع فقیر بائس مسکین مستجیر لایملك لنفسه نفعاً ولاضراً ولاموتاولاحیاة ولا نشوراً حق تعالی امرفرماید که صحیفهٔ گناهان اورا بدرند هرچندگناه او بسیار باشد .

نماز میں ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ و معاویہؓ و عائشہؓ و حفصہؓ ، ہندہؓ ام الحکمؓ پر لعنت ضرو

یجب اللعنة علی ابی بکر ، و عمر ، و عثمان ، و معاویة ،
و عائشة ، و حفصة ، و الهنداً ، و ام الحکم ، فی الصلوة .

ACCURSE SHAIKHEEN AIYSHA HINDA AND UMMUL HAKM DURING PRAYER IS OBLIGATORY.

صلیت علی ابراهیم انك حمید مجید و موافق احادیث معتبره میباید بعد از هر نماز بگوید (اللهم صل علی محمد وآل محمد واعذنا من النار و ارزقنا الجنة و زوجنا من الحور العین) و بسند معتبر منقول استکه حضرت امام جعفر صادق ؑ از جای نماز خود بر نمیخاستند تا چهار ملعون وچهار ملعونه را لعنت نمیکردند پس باید بعد از هر نماز بگوید « اللهم العن ابابکر و عمر وعثمان و معاویة و عایشة وحفصة وهنداً وام الحکم » و بعضی از تعقیبات در باب فضایل سوروآیات قرآنی گذشت و در باب صلوات نیز بعضی مذکورشد و دراین کتاب چون بترتیب مذکور میشود بهمین اکتفا مینمائیم.

فصل سیم در تعقیب مخصوص نماز ظهر

بسند معتبر از حضرت امیرالمؤمنین ؑ منقول استکه حضرت رسول ﷺ بعد ازظهر این دعا میخواندند لااله الاالله العظیم الحلیم لااله الا الله رب العرش الکریم و الحمدلله رب العالمین اللهم انی اسئلك موجبات رحمتك وعزائم مغفرتك والغنیمة من کل خیر والسلامة من کل اثم اللهم لاتدع لی ذنبا الاغفرته ولاهما الافرجته و لاسقما الا شفیته ولاعیبا الاسترته و لارزقا الابسطته ولاخوفا الا امنته ولاسوءاً الا صرفته ولا حاجة هی لك رضا ولی فیهاصلاح الاقضیتها یاارحم الراحمین آمین رب العالمین .

فصل چهارم در تعقیبات نماز عصر

وبسند معتبر از حضرت امام جعفرصادق ؑ منقول است هرکه بعد از نماز عصر هفتاد مرتبه استغفار بکند حقتعالی هفتصدگناه از را بیامرزد و اگر اوهفتصد گناه نداشته باشد باقی را ازگناهان پدرش بیامرزد اگر پدرش هم آنقدر گناه نداشته باشد از مادرش واگر نه از گناهان برادرش و اگر نه ازگناهان خواهرش وهمچنین باقی خویشان هرکه باو نزدیکتر باشد . ودرحدیث دیگر هفتاد و هفت مرتبه استغفار وارد شده است و ثواب عظیم برای ده مرتبه سورهٔ « انا انزلناه فی لیلة القدر » بعدازنمازخواندن گذشت . وبسند معتبرازحضرت رسول ﷺ منقول است هرکه هرروز بعدازنمازعصر یکمرتبه بگوید استغفر الله الذی لااله الاهو الحی القیوم الرحمن الرحیم ذوالجلال والاکرام واسئله ان یتوب علی توبة عبد ذلیل خاضع فقیر بائس مسکین مستجیر لایملك لنفسه نفعاً ولاضراً ولاموتاولاحیاة ولا نشوراً حق تعالی امرفرماید که صحیفهٔ گناهان اورا بدرند هرچندگناه او بسیار باشد

عمر کفر اور زندقیت کی اصل ہے (معوذ باللہ)

عمر رضی اللہ عنہ ، اصل الکفر والزندقة (نعوذ باللہ)

HAZRAT UMER (RA) WAS CHARGED OF INFIDELITY AND HY POCRISY

کشف اسرار تالیف مجاہد کبیر الامام روح اللہ الخمینی (طبع ایران)

«۱۱۹»

مخالفتهای اینها با گفته های پیغمبر اسلام محتاج بیك کتابست هر کس بخواهد مجملی از آنرا ببیند بکتاب فصول المهمه تألیف علامهٔ بزرگوار السید شرف الدین العاملی رجوع کند

٤ـ در آنموقع که پیغمبر خدا صلی الله علیه وآله در حال احتضار و مرض موت بود جمع کثیری در محضر مبارکش حاضر بودند پیغمبر فرمود بیائید برای شما یك چیزی بنویسم که هرگز بضلالت نیفتید عمر بن الخطاب گفت (هجر رسول الله) واین روایت را مورخین واصحاب حدیث از قبیل بخاری ومسلم واحمد با اختلافی در لفظ نقل کردند وجملهٔ کلام آنکه این کلام یاوه از این خطاب یاوه سرا صادر شده است و تاقیامت برای مسلم غیور کفایت میکند الحق خوب قدردانی کردند از پیغمبر خدا که برای ارشاد وهدایت آنها آنهمه خون دل خورد وزحمت کشید انسان باشرف دیندار غیور میداند روح مقدس این نور پاك باچه حالی پس از شنیدن این کلام از این خطاب از این دنیا رفت واین کلام یاوه که از اصل کفر وزندقه ظاهر شده مخالف است با آیاتی از قرآن کریم ـ سورهٔ نجم (آیهٔ ۳) و ما ینطق عن الهوی ان هو الا وحی یوحی علمه شدید القوی ـ پیغمبر نطق نمیکند از روی هوای نفس کلام او نیست مگر وحی خدائی که جبرئیل یا خدا باو تعلیم میکند ومخالف است با آیهٔ اطیعوا الله واطیعوا الرسول وبا آیهٔ وما آتیکم الرسول فخذوه وآیهٔ وما صاحبکم بمجنون و دیگر آن از آیات دیگر

نتیجه سخن ما در این باره

از مجموع این ماده ها معلوم شد مخالفت کردن شیخین از قرآن در حضور مسلمانان یك امر خیلی مهمی نبوده ومسلمانان نیز یا داخل بخود آنها بوده ودر مقصود با آنها همراه بودند ویا اگر همراه نبودند جرئت حرف زدن با آنها که با پیغمبر خدا آورد وآنطور سلوك میکردند نداشتند ویا اگر گاهی یکی یا یك حرفی میزد بسخن او ارجی نمیگذاشتند وجملهٔ کلام آنکه اگر در قرآن امر بامر صراحت لهجه ذکر میشد یا از آنها دست از مقصود خود بر نمیداشتند و

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی ھدانا لھذا وما کنا لنھتدی لولا ان ھدانا اللہ

کل آدمیوں کے لئے کل بیس ہی دن روزوں کے

ہوتے ہیں کہتے ہیں ہر اک برس کے

منتخب

بصائر الدرجات

مؤلفہ

الفاضل الجلیل محمد بشیر بن بشیر محمد ثناء سولوی ایلبستانی

الناشر

مکتبۃ الساجد ترکی

شیعہ مذہب کا امام مہدی حضرات ابوبکرؓ و عمرؓ کی لاشوں کو پرانے درخت پر
لٹکانے کا حکم دیں گے

يامر المهدى بتصليب جثث الشيخين على شجرة قديمة

SHIA IMAM MEHDI WILL ORDER TO HANG THE DEAD BODIES OF HAZRAT ABU BAKAR (RA) AND HAZRAT UMAR (RA).

بصائر الدرجات از فاضل الجلیل محمد شریف بن شیر محمد شاہ رسولی الباکستانی

۸۱

بِالنَّقَبِ إِبْحَثُوا عَنْهُمَا وَانْبُشُوهُمَا فَيَبْحَثُونَ
بِأَيْدِيهِمْ حَتَّى يَصِيرُوا إِلَيْهِمَا فَيُخْرِجَانِ
مُغَيَّبِينِ طَرِيَّيْنِ كَصُورَتِهِمَا فَيَكْشِفُ
عَنْهُمَا أَكْفَانَهُمَا وَيَأْمُرُ بِرَفْعِهِمَا عَلَى
دَوْحَةٍ يَابِسَةٍ نَخِرَةٍ فَيُصَلِّيهِمَا
عَلَيْهَا فَتَنْشَقُّ الشَّجَرَةُ وَتَوْرِقُ وَتُونِعُ
وَيَطُولُ فَرْعُهَا فَعِنْدَ ذَلِكَ الْمُرْتَابُونَ
مِنْ أَهْلِ وَلَايَتِهِمَا هَذَا وَاللّٰهِ الشَّرْحُ
حَقًّا وَلَقَدْ فُزْنَا بِحُبِّهِمَا وَوَلَايَتِهِمَا
وَيُخْبِرُ بِمَا أَخْفَى مَا فِي نَفْسِهِ وَلَوْ مِقْيَاسُ
حَبَّةٍ مِنْ مَحَبَّتِهِمَا وَوَلَايَتِهِمَا لَنَعِيشُ
وَيَمُوتُهُمَا وَيَزُورُهُمَا وَيَسْتَوْنَ
بِهِمَا وَيُنَادِي مُنَادِي الْمَهْدِيِّ عَلَيْهِ
السَّلَامُ كُلُّ مَنْ حَبَّ صَاحِبَيْ رَسُولِ
اللّٰهِ وَضَحِيَّتِهِ فَلْيَتَبَرَّدْ جَانِبًا فَيَبْقَى
الْخَلْقُ خَرِيطَتَيْنِ أَحَدُهُمَا مَوَالٍ وَالْآخَرُ
مُتَبَرِّئٌ مِنْهُمَا فَيَعْرِضُ الْمَهْدِيُّ عَلَيْهِ
السَّلَامُ عَلَى أَوْلِيَائِهِمَا الْبَرَاءَةَ مِنْهُمَا
فَيَقُولُونَ يَا مَهْدِيَّ آلِ رَسُولِ اللّٰهِ
بِمَنْ مَا نَتَبَرَّأُ مِنْهُمَا وَمَا كُنَّا نَقُولُ
لَهُمْ بِئْسَ اللّٰهِ وَعِنْدَكَ هَذِهِ الْمَنْزِلَةُ
وَهَذَا الَّذِي يَدَانُ اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِمَا
أَنْشَأَ السَّاعَةَ مِنْهُمَا نَقُولُ إِنَّا

کرتی اور ہے، کہیں گے ایسا نہیں قبروں
کی طرف دیواریں کھولی جائیں گی، نقیبے
فرمائیں گے۔ کھودو اور ان کو نکالو اپنے ہاتھوں
سے کھودیں گے مسجد تک پہنچ جائیں گے،
تر و تازہ نکالے جائیں گے اصلی حالت میں
ہوں گے۔ کفن اتار دیئے جائیں گے، بہت
بڑے بوسیدہ درخت پر لٹکا دینے کا
حکم دیں گے۔ لٹکانے کے بعد درخت ہرا
ہو جائے گا۔ اور پھل دے گا۔ شاخیں بلند ہو
جائیں گی۔ ان کے ماننے والے کہیں گے خدا کی
قسم یہ شرف حق ہے ہم ان محبت اور ولایت
کامیاب ہو گئے، ارادے کے برابر بھی جس کے
دل میں ان کی محبت ہو گی وہ کہ انکی زیارت
کریں گے۔ مہدی علیہ السلام کی طرف سے اعلان ہو گا
جو شخص رسول اللہ صلعم کے ساتھیوں کو دوست
رکھتا ہے وہ ایک طرف ہو جائے مخلوق دو
حصوں میں بٹ جائے گی۔ ایک ماننے والے
دوسرے نہ ماننے والے، مہدی علیہ السلام
ان کے دوستوں سے کہے گا ان سے بیزاری کرو
وہ کہیں گے ہم بیزاری نہیں کرتے ہم ان
شخص میں کچھ نہیں کہتے، وہ اللہ کے پیارے
ہیں آپ کے نزدیک ان کی یہ قدر ہے
ہم پر ان کی فضیلت ظاہر ہو چکی ہے

قل لا اسئلکم علیہ اجرا الا المودۃ فی القربیٰ

القرآن مع علیؑ و علیؑ مع القرآن

من مات علیٰ حب آل محمدؐ مات شہیدا

چراغ مصطفوی

شرار بولہبی

من مات علیٰ بغض آل محمدؐ مات کافرا

حصہ اول

اشرف علی قاطمی

ن آمن بدین الشیطان هو ابوبکر (نعوذ باللہ من ذالک)

HAZRAT ABU BAKR ؓ WAS THE FIRST PERSON WHO EMBR
SATAN'S RELIGION.

کو گمراہ کرتا ہے۔

دوسری جگہ ارشاد ہوتا ہے اضل فرعون وما ھدی۔ فرعون نے اپنی قوم کو گمراہی کی طرف دھکیل دیا۔ سیدھے راستے پر سے ہٹا لیا۔ دیکھئے یہاں تو خدا فرما رہا ہے کہ شیطان گمراہ کرتا ہے اور فرعون جیسے شیطان کے پیروکار گمراہ کرتے ہیں لیکن امام ابوحنیفہ کی فقہ شیطان اور فرعون جیسے ملعونوں کو بری الذمہ قرار دے کر اللہ تعالےٰ پر گمراہی کا الزام تھوپ رہی ہے۔ شاید اس لئے کہ ہر کوئی اپنے بڑے امام یا پیروکار کو پاک منزہ ثابت کرنے کی کوشش کرتا ہے اسی لئے تو فقہ حنفیہ ہی کہہ رہی ہے کہ اللہ گمراہ کرتا ہے کیونکہ شیطان تو ان کے مذہب کا پہلا امام ہوا اعوذ باللہ..... کہنے والا سب سے پہلے یعنی ملعون تھا جس کا مذہب آج تک چلا آ رہا ہے اور چلتا رہے گا۔

شیطان کی پیروکار دوسری ہستی

شیطان کے بعد اس کے مذہب کو سب سے پہلے قبول کرنے والا چیمپئن اول جناب حضرت ابوبکر ہیں۔ جب حضرت ابوبکر کرسئ صدارت پر رونق افروز ہوئے تو لوگوں کو خطبہ دیتے ہوئے یہ الفاظ کہے۔ ایک اللہ کی پیروی کرو۔ اللہ نے جس کی مدد نہیں کی وہ ناکام رہا اور جسے اللہ نے ہدایت دی وہ ہدایت یاب ہوا اور جسے اللہ نے گمراہ کیا وہ گمراہ ہو گیا۔ اہلسنت کی کتاب سیرت صدیق اکبر اردو ترجمہ مولوی محمد عادل قدوسی صفحہ ۴۲

حضرت عمر فاروقؓ اپنی بہن کے بطن سے پیدا ہوئے ہیں ان کے والد نے اپنی بیٹی سے منہ کالا کر

ولد عمر من بطن اخته وقد زنى ابوه باخته (نعوذ بالله)

HAZRAT UMER (RA) WAS BORN BY COMMITING FORNICATION (RINA) WITH REAL DAUGTER.

تزئیۃ الانساب فی قبائل الاعراب شیخ" الاصحاب از محمد ماہ عالم چشتی ۱۹۹۹ء نور المطابع لکھنؤ

کا بدل کر سکتے ہین اور نہ دشنام مین گالی کا جواب گالی ہے بلکہ .....

لیکن ہم اونکے مطاعن انساب کا ماحصل لیکر اور اہل علم شیعہ کا باقی اخمیر جانچ کر منقول بنا کر منقول سے دیتے ہین جس سے ظاہر ہوگا کہ فرقہ شیعہ کو گالی گلوچ کے سوا مناظرہ کا سلیقہ نہین کیا ہے کہ کسی مذہب کے اہل مذہب پر اعتراض اوسکے مذہبی اصول اور اوسی کے مسلمات پر ہونا چاہیے لیکن حضرات شیعہ کے جملہ اعتراضات وہمی وخیالی بلکہ واہی وللاوبالی ہوا کرتے ہین چنانچہ جوابات کے ملاحظہ سے روشن ہوگا ملاحظہ ہو۔

فصل اول در مطاعن نسب فاروق منجانب شیعہ

برق لامع منظوم مصنفہ مرزا ضیع دہلوی کے آخری حصہ مین بجواب مخاطب اہلسنت لکھا ہے جن اشعار کا خلاصہ یہ ہے کہ ضہاکہ ہاشم بن عبد مناف کے گھر کی جنبشہ باندی چرمی لنگوٹی باندھ کر اونٹ چرانے جایا کرتی تھی وہان نفیل بن عبد العزی اسپر قابو ہوا جس سے خطاب پیدا ہوا اور پھر نفیل کے بعد خطاب جوان ہوگیا تھا تو خطاب نے ضہاکہ سے حنتمہ کو جنوایا لیکن حنتمہ کے پیدا ہوتے ہی گھر سے باہر ڈلوا دیا گیا اتفاقاً ابو جہل خال فاروق کا باپ ہشام بن مغیرہ اسے گھر لے گیا اور اوسکی پرورش کی جب حنتمہ جوان ہوگئی تو خطاب کا اوس سے نکاح ہوگیا جس سے حضرت فاروق رضی اللہ عنہ پیدا ہوے پس اس رشتہ کی مثال مین یہ پہلی صادق آتی ہے ؎ بھائی بھتیجا یہ پشگی سوت کا جایا یہ جن یہ جایا ون جن جائی ؛ اسکا باپ میرا بھائی ؛ یہ شاعر تیرھوین صدی ہجری کے آخر مین ہوے ہین اور ابو عبد اللہ حسین بن احمد بن محمد بغدادی معروف بابن الحجاج بڑے ادیب وشاعر وکاتب تھے بمقام بغداد مین سنہ ۱۳۹۱ ہجری مین ہوا انھون نے حضرت فاروق کے نسب کی نسبت یہ لکھا ہے وہ شخص کہ جسکا دادا مامون بھی ہو اور اوسکا باپ بھی اور اسکی مرجدہ خالہ ووالدہ ؛ وامہ اختہ وعمتہ ماں اوسکی بہن بھی ہو اور اوسکی پھوپھی اجدران یبغض الوصی وان ینکر یوم الغدیر بیعتہ بھی ؛ وہ زیادہ سزاوار ہے کہ حضرت علی سے بغض کرے اور اوسکی یوم غدیر کی بیعت کا انکار کرے انتے احسن اللہ شاہ نعمت اللہ

زاد المعاد

تألیف

علامہ محمد باقر مجلسی قدس سرہ

لیکن شیعہ مذہب میں مشہور ہے کہ ۹ ربیع الاول کو حضرت عمرؓ ملعون اسفل جہنم جا پہنچے تھے
شیعوں کو چاہئے کہ اس دن شکرانے کا روزہ رکھیں

ولکن المشہور بین الشیعۃ انہ وصل الی اسفل جہنم
فی من ۹ الربیع الاول فلیصم الشیعۃ ھذا الیوم کصوم الشکر
SHIA SHOULD KEEP FAST OF THANKS TO CELEBRATE THE DAY OF HAZRAT UMER ؓ DEATH ON EVERY 9th RABI UL AWWAL.

الاول است مستحب است کہ برای شکر این نعم عظیمہ روزہ بدارند و هر
چند علما ذکر این روز زیارت ذکر نکردہ اند اما ذیارت حضرت رسول
وحضرت امیر المؤمنین صلوات اللہ علیہما ذکر این روز مناسبت بجا
کہ مذکور شد و شیخ طوسی ؒ در مصباح گفتہ است کہ در روز اول
ایماہ حضرت امام حسن عسکری ؑ بقا لم بقا دحلت نمود و حضرت صاحب
الامر ؑ بمنصب جلیل امامت فایض گردیدند پس زیارت ان دو امام عالی
مقام ذکر این روز نیز مناسبت اما شیخ ؒ در مذہب و کلینی و محمد
بن جریر طبری و ابن الخشاب و شیخ مفید رحمۃ اللہ علیہم و غیر ایشان
گفتہ اند کہ وفات حضرت امام حسن عسکری صلوات اللہ علیہ در
روز ہشتم ایماہ بود پس در ان روز زیارت ان دو امام علیہما السلام
اذنبست و اما روز نہم ایماہ بدانکہ میان علمای خاصہ و عامہ در تاریخ
قتل عمر بن الخطاب علیہ اللعنۃ والعذاب خلافست و مشہور میان
فریقین انست کہ قتل ان ملعون در روز بیست و ششم ماہ ذی الحجۃ
واقع شد چنانچہ سابقا اشارہ بان شد و بعضی بیست و ہفتم نیز گفتہ
اند و مستند این دو قول نقل موتخانست و از کتب معتبرہ چنان معلوم
میشود کہ چنانچہ الحال میان عوام شیعہ مشہور است کہ قتل او در
نہم ماہ ربیع الاول واقع شدہ است و سابقا میان جمعی از محدثین
شیعہ نیز چنین مشہور بودہ است و سید بزرگوار علی بن طاؤس در
در کتاب اقبال اشارہ نمودہ است بانکہ ابن بابویہ در روایتی از حضرت
امام جعفر صادق ؑ روایت کردہ است کہ ان ملعون در روز نہم ماہ
ربیع الاول بدرک اسفل جحیم منوجہ شدہ است و از نقل او چنان معلوم
ومفہوم میشود کہ شیخ صدوق چنین اعتقاد داشتہ است مرچند
سید خود ان حدیث را تاویلات نمودہ است و ایضا سید ذکر کردہ
است کہ جماعتی از شیعیان عجم پیوستہ این روز را باین سبب تعظیم و
تکریم مینمودہ اند و خلف بزرگوار سید علی بن طاؤس در کتاب زوائد
الفوائد این مذہب را تقویت کردہ است و روایتی معتبری در این

ابوبکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ کی خلافت کا عقیدہ گدھے کے عضو تناسل کی مثل ہے
کیونکہ جیسی خلافت ویسا عقیدہ چاہئے

عقیدة خلافة ابی بکر و عمر مثل ذکر الحمار !! (نعوذ باللہ من ذالک
لانه لابدوان تکون العقیدة مثل الخلافة .

ASSIMILATION OF SHAIKHEEN'S CALIPHATE WITH PENIS OF AN AS

تناسل بڑھے تو بڑھتا چلا جاتا ہے اور جب غائب ہو تو بالکل
پتہ ہی نہیں ۔

اضافات یومیہ ص۴

نوٹ ۔ سنی فقہ بلے بلے ۔ سنی علماء کی زبانی یہ ہے بیچارے سنیوں کے
عقیدے کی شان ۔ بات بھی کسی حد تک درست معلوم ہوتی ہے کیونکہ
ابوبکر و عمر و عثمان کی خلافت کے بارے میں جو شخص یہ عقیدہ رکھتا ہے
کہ یہ خلافت حق ہے وہ عقیدہ بالکل گدھے کے عضو تناسل کی مثل ہے
کیونکہ جیسی خلافت ہو اس کے لئے ویسا ہی عقیدہ چاہیئے ۔
یہ حوالہ کتابچہ " اکابرین کے جواہر پارے " تالیف شاہد رضوی
پیش کردہ جمعیت خدام رضا ص۵ سے منقول ہے

مذہب اہلسنت میں شان تقیہ[1]

ص۱۰۰ سنی فقہ میں ہے قال الحسن التقیة الی یوم القیامة
حسن بصری کہتا ہے کہ تقیہ کرنا قیامت تک جائز ہے
بخاری شریف ص۹۱۹ کتاب الاکراہ

نوٹ ۔ سنیوں کے نزدیک تقیہ نام ہے جھوٹ بولنے کا اور حق کو چھپ
کا ۔ پس سنیوں کو مبارک ہو کہ ان کی فقہ میں تا قیامت حق کا چھپانا او

---

[1] ۔ یعنی حق کو چھپانا

حقیقت فقہ حنفیہ

در جواب

حقیقت فقہ جعفریہ

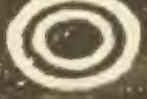

از قلم حقیقت رقم

ل آل محمد حجۃ الاسلام مولانا غلام حسین نجفی فاضل عراق

شامل نصاب یہ کتاب

تہذیب شیعہ کیلئے لازمی ہے

حضرات اہل سنت والجماعت ملاحظہ فرمائیں!!

کتاب

ردھفوات شیعہ

مکابرات شیعہ

کا

حصہ اول، دوم

موسوم بہ

تنزیہ الانساب

قبائل الاعراب عن شیوخ الاصحاب

مؤلفہ و مرتبہ و مضاعفہ

سالکین زبدۃ العارفین شہسوار عرصہ ملکوت یکہ تاز میدان لاہوت تجدد ملت نامی بدعت

الفرن نبیل مع لاناد مقتدانا جناب مولوی محمد ماہ عالم صاحب قبلہ وکعبہ مصطفوی چشتی

رضی اللہ عنہ

كان والد عثمان رضی اللہ عنہ عنيناً و امه بغيا (والعياذ بالله)

ATHER OF HAZRAT USMAN رضی اللہ عنہ WAS IMPOTENT AND MOT WAS PROSTITUTE

کیا سمجھی کہ لفظ عثمان کا مادہ عثم سے ہے اور تاج العروس شرح قاموس جلد آٹھ صفحہ ۳۱۸ مین اخوان شکستہ کے جوڑ پر مثل ہمیشہ کبڑے رہنے کو عثم کہتے ہین اور الف ونون نسبت کا ہے چونکہ باپ نامرد تھا اور مان فاحشہ پس نہین معلوم ہوسکتا کہ حضرت عثمان روی بنت گربز کی گود مین کیونکر پہونچے اور ابن عفان کیونکر بنگئے اسی وجہ سے مان باپ نے نام بھی ایسا چھانٹ کر رکھا کہ نام عثمان سنتے ہی انسان انکا بے جوڑ نسب سمجھ لے اور جو لفظ عثم سے قطع نظر کیجاے تو لفظ عثمان بھی شرافت نسب پر دال نہین کیونکہ مجموعہ لغات عربی ترجمہ قاموس مین عثمان کے چند معانی ہیں سانپ کا بچہ اور اژدہا کا بچہ اور سرخاب کا پٹھا۔ غرض ان تینون معانی سے آدمیت نہین پائی جاتی اور چونکہ قاتلان مومنین اور موذیان بانی اسلام کی سفارشین کرکر کے اونکی جانون کی معافیان دلوانا انکا شعار خاص تھا اسوجہ سے معانی اول و دوم پوری منطبق ہوگئے بلکہ اگر غور کیا جائے تو انکے سلسلہ نسب مشہورہ کی دو چار پشت کے نام تک بھی ذلیل تھے مثلاً باپ کا نام عفان یعنی عفونت بھرا اور دادا کا نام عاص یعنی گنہگار اور پردادا کا امیہ یعنی ذلیل باندی اور سکڑدادا کا نام عبد شمس یعنی سورج کا بندہ یا سورج کا غلام الغرض جیسے حضرت ابوبکر و عمر شریف تھے کہ اول صاحب چرمیارزادے اور ثانی صاحب چرواہے زادے یا لکڑہارزادے تھے ویسے ہی آپکے والد ماجد قافی اور محنت پیشہ شریف تر تھے اور جملہ مجہول و معیوب الانساب مین آپکو یہ شرف خاص ہے کہ باپ کے مجہول ہونیکے علاوہ اپکی اماجان بھی مجہول الاسم تھین انتہی۔

غرانی نسب حضرت عثمان کے یہ کھوٹے سکے حضرات شیعہ کے گیارہ مطاعن مین ہین جو بالکل سپلٹ ہین جسمین کوئی بھی کھرا نہین لیکن افسوس یہ ہے کہ اس کتاب کا موضوع تنزیہ نسب پدری ہے مادری نہین اس مجبوری کے سبب موضوع کتاب کے مطابق ہفوات شیعہ کا رد لکھتے ہین اور باقی مطاعن کے جوابات کو قلمبند کرنے سے قاصر ہین

شامل نصاب یہ کتاب

تہذیب شیعہ کیلئے لازمی ہے

حضرات اہل سنت والجماعت ملاحظہ فرمائیں!!

کتاب

ردھفوات شیعہ

مکابرات شیعہ

کا

حصہ اول، دوم

موسوم بہ

تنزیہ الانساب

قبائل الاعراب عن شیوخ الاصحاب

مؤلفہ و مرتبہ و مضاعفہ

سالکین زبدۃ العارفین شہسوار عرصہ ملکوت یکہ تاز میدان لاہوت تجدد ملت نامی بدعت

الفرن نبیل مع لاناد مقتدانا جناب مولوی محمد ماہ عالم صاحب قبلہ وکعبہ مصطفوی چشتی

رضی اللہ عنہ

شامل نصاب یہ کتاب

تہذیب شیعہ کیلئے لازمی ہے

حضرات اہل سنت والجماعت ملاحظہ فرمائیں!!

کتاب

ردھفوات شیعہ

مکابرات شیعہ

کا

حصہ اول، دوم

موسوم بہ

تنزیہ الانساب

قبائل الاعراب عن شیوخ الاصحاب

مؤلفہ و مرتبہ و مضاعفہ

سالکین زبدۃ العارفین شہسوار عرصہ ملکوت یکہ تاز میدان لاہوت تجدد ملت نامی بدعت

الفرن نبیل مع لاناد مقتدانا جناب مولوی محمد ماہ عالم صاحب قبلہ وکعبہ مصطفوی چشتی

رضی اللہ عنہ

تذکرۃ الائمہؑ

یا

ائمہ معصومین علیہم السلام

تالیف :

عالم بزرگوار محمد باقر مجلسیؒ

خدا نے جبرائیل کو علیؑ کی طرف بھیجا وہ غلطی محمدؐ کی طرف چلے گئے
خدائی اور علےؑ فاطمہؑ حسنؑ حسینؑ میں اتر آیا اور علی اللہ ہیں

وان اللہ قد نزل فی محمد و علی فاطمہ والحسن والحسین وان علیًا اللہ

HAZRAT GABRAIEL (AS) BY MISTAKEN VISITED MUHAMMAD(SAW) INSTEAD OF ALI (RA).
A GOD HAS DESCENDED IN PUNJTAN PAK AND ALI IS GOD.

تذکرۃ الائمہ یا اکمہ معصومین تالیف محمد باقر مجلسی ایران

آیۃ محمد باقر مجلسی

فارسی ابوذر بخاری بغداد من اسعد کندی جابر بن عبداللہ انصاری مالک انس نخعی اویس قرنی محمد بن ابی بکر یحیی حضر بن عدی اسدی جریر بن عبدی حاتم الطائی عمرو حرامی عروہ الزبادی عمار بن یاسر حبیبہ بن سوفیان السعدی عامل بن واثلہ کنانی اسعد بن قیس سعدی عارث بن عبداللہ سعدی عائشہ بنو السدوسی خلق جہان در وجوہ شریف آن حضرت چہار طایفہ اند طایفہ در محبت افراط کردند واو را خدا دانستند کہ ایشان را غالی میگویند و ایشا پنج فرقہ شدند اول راملوعہ گویند وایشان فایلند کہ واقعات عجایبی اکثر کارہا را بعلی مثل قسمت ارزاق عباد و حاضر شدن در استغاثہ عباد و غیرہ ہر چہ می خواہند میکند و ایجاد میفرماید خدارا در آن دخلی نیست دویم سابیہ است گویند عبداللہ سبا از یہودیان بانحضرت گفت:

انت انت یعنی انت اللہ و از انحضرت گریخت و سایط بغداد رفت. جو لشکر فرستاد و برخی از اصحاب او را گرفت آوردند و آن حضرت فرمود گوی گشتند و مر آنجا کردند و ایشان راسبرائیہ اند و ایشان گفتند کہ چون زیاد شد کہ تو خدائی و ما را باشی مسوزانی و چون آنحضرت را کشتند گفتند مرده است بلکہ در زیر ابر است و رعد او از اوست و چون نازیانہ او بزنی خواہد رعد و دشمنان را خواہد کشت و آنگہ این ملحم کشت علی نبود بلکہ شیطان بود بصورت علی شده بود.

طایفہ سیم عرابیہ گویند وایشان گویند خدا جبرئیل را بعلی فرستاد او بغلط بمحمد رفت از آنکہ بمحمد بعلی قرابت مانند چہار مرد را شریفہ گویند ایشان گویند خدا در نبی وعلی و فاطمہ و حسن و حسین فرود آمد و علی الہیت و طایفہ یحسینی فایلند [illegible] نفر کہ مراد سلمان و مقداد و ابادر وعمار و عمرو بن امیہ ضمیری باشد [illegible] ار حاضر علی کہ او الہ است بقدرت [illegible] ع سہ مقدار نفر از طایفہ ضود آمدند بحضرت آنحضرت و گفتند [illegible] تو خدایی حضرت فرمود کہ من خدا نیستم من بندہ خدایم ایشان [illegible] حضرت ایشان را در جاھا کرد وازخود کشتو آنچہ فرمان [illegible] ناد مرتبہ تحریر را کشت و زنده کرد و او صفت اوخدائی بود [illegible] خدا ندارسد کہ کی عالم بندہ حد گویا این بنده تو باشد [illegible] آنکہ شریک داشته باشد.

تذکرة الائمه (ع)

یا

ائمه معصومین علیهم السلام

تألیف:

عالم بزرگوار محمد باقر مجلسی (رض)

شیعہ مذہب کا امام مہدی حضرات ابوبکرؓ و عمرؓ کی لاشیں ان کی قبر سے باہر نکالے گا

المهدی المنتظر عند الشیعة یخرج جثث ابی بکرؓ و عمرؓ من قبور هما

IMAM MAHDI WILL EXHUME THE BODIES OF HAZRAT ABU BAKAR (RA) & HAZRAT UMAR(RA).

مَقَامٌ تَجِیْبُ یَنْظُرُ فِیْهِ سُرُوْرٌ
بِمُؤْمِنِیْنَ وَخِزْیٌ لِلْکَافِرِیْنَ

قَالَ الْمُفَضَّلُ یَا سَیِّدِیْ مَا هُوَ
ذَاکَ قَالَ یَرِدُ مَعْشَرُ الْخَلَائِقِ هٰذَا قَبْرُ
جَدِّیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ (ص) فَیَقُوْلُوْنَ
لَهُمْ یَا مَهْدِیَ آلِ مُحَمَّدٍ فَیَقُوْلُ وَمَنْ
مَعَهُ فِی الْقَبْرِ یَقْرُبُوْنَ صَاحِبَاهُ وَضَجِیْعَا
هُ وَاعْلَمْ بِهِمَا وَالْخَلَائِقُ کُلُّهُمْ جَمِیْعًا
یَتَمَعَّرُوْنَ مِنْ ۔ ۔ وَکَیْفَ دَفَنَا
مِنْ بَیْنِ الْخَلْقِ مَعَ جَدِّیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَعَسَی الْمُغْفُوْرُوْنَ
غَیْرَهُمَا فَیَقُوْلُ النَّاسُ یَا مَهْدِیَ آلِ مُحَمَّدٍ
مَا هُنَا غَیْرُهُمَا اِنَّهُمَا دُفِنَا مَعَهُمَا
خَلِیْفَتَا رَسُوْلِ اللّٰهِ (ص) وَاَبَوَا زَوْجَتَیْهِ
فَیَقُوْلُ لِلْخَلْقِ بَعْدَ ثَلَاثٍ اُخْرُجُوْهُمَا
مِنْ قَبْرِهِمَا فَیَخْرُجَانِ غَضَّیْنِ طَرِیَّیْنِ
لَمْ یَتَغَیَّرْ خَلْقُهُمَا وَلَمْ یَتَشَنَّجْ نَوْنُهُمَا
بِالصِّفَةِ وَلَیْسَ ضَجِیْعِیْ جَدِّکَ غَیْرُهُمَا
فَیَقُوْلُ هَلْ فِیْکُمْ اَحَدٌ یَقُوْلُ غَیْرَ
هٰذَا اَوْ لَیْسَ فِیْهِمَا فَیَقُوْلُوْنَ لَهُ
فَیُؤَخِّرُ اِخْرَاجَهُمَا ثَلَاثَةَ اَیَّامٍ ثُمَّ
یَنْشُرُ الْخَبَرَ فِی النَّاسِ وَیَظْهَرُ الْمَهْدِیُّ
وَیَنْکَشِفُ الْجُدْرَانُ عَنِ الْقَبْرَیْنِ وَیَنْزِلُ

وہاں مومنین کے لئے خوشی ہوگی۔ اور
کافروں کے لئے شرمساری۔

مفضلؓ۔ آقا وہ کیا چیز ہوگی؟

امامؑ۔ مہدی علیہ السلام اپنے دادا رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر پر تشریف
لائیں گے۔ لوگوں سے فرمائیں گے یہ قبر ہے
نانا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہے
لوگ کہیں گے اے مہدی آل محمد ایسا ہی ہے
پوچھیں گے قبر میں کون دفن ہیں کہیں گے
اور۔ آنحضرت کے ساتھی ہیں آپ اس بات کو
جانتے ہوئے فرمائیں گے تمام مخلوق سن رہی ہوگی
کہ تمام مخلوق کے ہوتے ہوئے میرے نانا کی قبر میں
کیسے دفن ہو گئے۔ دفن ہونے والے یہ نہیں ہو سکتے
اور ہوں گے لوگ جواب دیں گے مہدی آل محمد میں
کوئی اور دفن نہیں ہے، وہی ہیں کیونکہ دونوں
آنحضرت کے خلیفہ اور آپکی دو بیویوں کے باپ ہے
یہ بات تین مرتبہ کہنے کے بعد لوگوں سے کہیں گے
ان کی قبر سے نکالو جب قبر سے نکلیں گے تو ان
کی لاشیں تر و تازہ ہوں گی، رنگ و روپ بالکل
درست ہوگا فرمائیں گے کوئی ہے جو ان کو جانتا ہو
کہیں گے ہم جانتے ہیں آپ کے نانا کی قبر میں
ان دونوں کے سوا کوئی دفن نہیں ہے۔ فرمائیں گے
کوئی ایسا شخص ہے جو یہ کہے کہ وہ دونوں نہیں ہیں

مختصر

بصائر الدرجات

تالیف

الفاضل الجليل محمد بن الحسن بن فروخ الصفار القمي

الناشر

مكتبة الواحد

شیعہ امام مہدی حضرت "آدم سے لے کر خود اپنے دور تک کے تمام گناہ
زنا ، خیانت ، خواہشات اور ظلم وجور کا قصاص لینگے"

يقتص المهدى ابتداء من آدمؑ حتى زمانه لكل جريمة من الزنا والخيانة والظلم والجور الخ .

IMAM MEHDI WILL RETALIATE ALL THE SINS, SINCE HAZRAT ADAM'S PERIOD.

وبنی عمه وانصاره وبنی ذراری رسول الله صلی الله علیه وآله وذراقة وماء آل محمد (ص) وكل دم سفك وكل فرج نكح حراما وكل زنی وخبث وفاحشة واثم وظلم وجور وغشم منذ عند آدم عليه السلام الى وقت قيام قائمنا (ع) كل ذلك يعدده عليهما ويلزمهما اياه فيعترفان به فيقتص منهما فی ذلك الوقت بنظام من حضرشم يصليه على الشجره ويامر نارا تخرج من الارض فتحرقهما والشجرة ثم يأمر ريحا فتنفهما فی اليم نسفا

اور آپ کے انصار کو ذبح کیا ہوگا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد کا قیمہ ہوگا آل محمد کا خون بہایا اور ہر خون کا بہانا ہر نکاح حرام کا ذکر کرنا، ہر زنا، خباثت فاحشہ، گناہ، ظلم وجور کا آدم علیہ السلام سے لیکر قائم آل محمد تک سب کا ان سے ذکر فرمائیں گے، حاضرین کی موجودگی میں ان سب کا ان سے قصاص لیں گے پھر آگ کو حکم دیں گے وہ زمین سے نکل ان کو اور درخت کو جلا دے گی۔ پھر ہوا کو حکم دیں گے وہ ان کی راکھ کو اٹھا کر سمندر میں پھینک دے گی

قال المفضل یاسیدی ذلك آخر عذابهما

مفضلؓ - مولا! یہ ان کے لئے آخری عذاب ہوگا؟

قال صیات یا مفضل والله یردن وليحضرون السيد الاكبر محمد رسول الله صلى الله عليه وآله والصديق الاكبر امير المومنين وفاطمة

امامؑ، اے مفضلؓ! سید اکبر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ، فاطمہ، حسن، حسین ائمہ علیہم السلام پکے مومن، پرلے درجہ کے کافر دوبارہ دنیا میں آئیں گے، ان سے ان